تماشہ نونہال چمن معروف بہ

عشق راجہ نل و رانی دمن حصہ دوم

100 425 848

تماشہ نونہال چمن

معروف بہ

عشق راجہ نل و رانی دمن

حصہ دوم

مولفہ

مرزا نظیر بیگ صاحب متوطن شہر اکبر آباد

سابق چیف ایکٹر

انڈین امپیریل تھیٹریکل کمپنی آف مین پوری

فی الحال منیجنگ ڈائرکٹر اینڈ چیف ایکٹر لائٹ ننگ آف انڈیا تھیٹریکل

کمپنی و شاگرد خاص

جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب رئیس چتورہ پروپرائٹر امپیریل تھیٹریکل کمپنی

حسب فرمائش جناب وزیر خان صاحب ایکٹر کمپنی مذکورہ

مطبع آلہی واقع شہر آگرہ میں چھپا

۱۸۹۹ء

[illegible]

[illegible]

ناٹک

عشق راجہ نل ورانی دمن

حصّہ دوم

تیسرا ایکٹ - پہلا سین

شہر پناہ   پردہ نمبر ۵

[راجہ نل کا معہ استری بالک پریشان حال آنا]

غزل - دمن جوگیا اساوری - تال قوالی

طرز ،، خدایا تنگ آئی ہون ،،

راجہ نل ورانی دمن

دکھاتی ہے ہمین کیا گردش تقدیر پرمیشور
کوئی اپنا نہین ہے کیا کرین تدبیر پرمیشور
نہ دیکھا دوسرا کوئی بھی ہمسا پاپی اس جگ مین
بنے ہین دکھہ اوٹھانے کو ہمین دلگیر پرمیشور
غم و رنج و محن درد و الم مین پھنس گئی ہے ہے
اور اوس پر بھی ستاتا ہے یہ چرخ پیر پرمیشور
پھرینگے ہائے کیسے دھوپ مین نازک یہ بچے
گران پر مہر تجھہ کی کاٹ دے زنجیر پرمیشور
نہ دیکھی جائیگی ان بچون کی تکلیف اب ہم سے
گلا کاٹین ملے جو کوئی بھی شمشیر پرمیشور

[چندر کانت کا پوشاک لیکر آنا]

ابیات ــــ تحت اللفظ

چندر کانت

لو یہ کپڑے لڑکون کو پہناؤ جلدی راجہ نل
اور زیور سب اوتار و حد سے بہی جاؤ نکل

رانی دمن

بہائی یہ انجان بچے ہین نکر ان پر ستم
یہ تمہارے بہی عزیز ہین کس طرح دیتے ہو غم
سوتے ہیں جس وقت تو پہٹتا ہے اب مرا جگر
رحم کر ان بچون پہ اس آن تو اے نامور

چندر کانت

شرم تو آتی نہین کہتے ہین تجکو کچھ ذرا
یہ کہو کہ ایک کپڑا ابہی تمہین یہ مل گیا
ایک تا نبے کا بہی چہلا چہوڑون گا نہ زینہار
جو نہ دوگے چہین لون گا کیون گئے نل اسکو ہار

راجہ نل

زیور و پوشاک اوتارو بچون کی پہ دہان جی
اور جو یہ پوشاک ہے سو ان کو پہناو ابہی

پردہان

ہائے مین کن ہاتہون سے ان کا اوتارون زیور آج
یہ وہی بالک ہین جنکو سکہہ سدا تہا مہاراج

پردہان جی کا زیور اوتارنا لڑکون کا رونا

غزل ــــ دہن جہنجہوٹی ــــ تال چاچر

طرز۔ ہا کرو نہ بہائی تم کچھ غم میرا سہا

دونون بچے

ناتاری ناہین گہنا اوتارینگے ہم
اوتارینگے زیور تو کہا ینگے ستم
گلے کا ہار ہم اونہین نہین دیوینگے
یہ کیون ہم کو دیتے ہین رنج والم

رانی دمن

زیورو گہنا کپڑے اوتارو سب ہی
چلینگے ہوا کہانے کو اس گہڑی
کہین ٹوٹ جاے نہ موتی کا ہار
زری کی ہے پوشش بگڑ جائیگی
کرو نہ من مین تم میرے پیارو ہراس
ہوا کہا کے آینگے پیارے ابہی

ابیات تحت اللفظ

چندر کانت

نہین بہایا کاہے کا ہے لا اوتار ہار
یہ کیون نہین کہنی گئے نل تا مدار یار
یہ لڑکے کیسے ضدی ہین اور کیا شیر ہین
سچ پوچہیے تو بچے نہین بلکہ پیر ہین

زیور اور کپڑے اوتار کر چندر کانت کا لیجانا
سبہنا پت کا آنا

نثر مقفےٰ

سبہنا پت۔ ہاے مہاراج یہ کم بخت آنکہین کیا دیکہ رہی ہین
ارے اگر یہی دیکہنا تہا تو یہ پیدا ہوتے کیون نہ پہوٹ گئین
کیون انہین تپلی پڑی کہ انہون نے آپکے ہرے بہرے چمن
کو مرجہاتے دیکہا مہاراج کیا ہماری تلوارون مین مورچہ
لگ گیا یا رگون مین خون اور خون مین جوش نام کو بہی باقی
نہین رہا کیا بہادر سپاہیون نے چوڑیان پہن لین ہمارے
ہوتے پشکر آپ کی یہ گت بناے یہ کبہی دیکہا جاے
گہے تو ابہی تلوارون کی باڑہ چمکا دون ہرج اسد کو بہی

ڈہا کر مٹادون نابکارون کے سر بہٹے کی طرح اوڑادون کینون کو ابہی راہ عدم دکہادون چاہون تو ابہی شور قیامت مچادون اور اس راج لینے کا مزا چکہادون۔

ابیات ــــ تحت اللفظ

راجہ نل

سنیا پت اے عزیز نہ کسی کو برا کہو | ناحق ہے اپنے منہ سے کسی کو جو دوش دو
جیسا کیا تہا مین نے وہ ہی آگے آیا آج | سنسار مین دکہہ سکہہ کا ہی جوڑا ہی مہاراج
مجکو نہ کچہہ بہی شکوہ ہے لشکر غریب سے | جو کچہہ ہوا خدا سے ہوا یا نصیب سے

رعایا کا بحال زار آنا

لاونی ــــ دہن پیلو ــــ تال قوالی

طرز ــــ " رہے نیک اختر کس کی یہ دختر "

رعایا

اے مہاراجہ راجہ دہرا جہ کرپا کرو اکبار ــــــــ اے سردار
جانے سے تمہارے کیا ادہر ہوا ہوا ہے سنسار

راجہ نل

پیاری رعایا صبر گوارا من مین کرو صبح وشام ــــــــ او خوش کام
یہ بدہنا کی ہی مرضی ہتی نہین اسمین کوئی کلام

رعایا

اے انداتا دکہہ نوارا ہم سے ہو ستا ج ــــــــ او مہاراج
تم ایسے گیانی ہوکے نہ مانی بات کسیکی بہی آج

راجہ نل

گن ہین تین سبہی پرمیشور کے جگت کے بیچ اے بار سن اے یار
دیوے اور ندیوے ہی اور دیکے لے اکبار۔

رعایا

ہے سوامی ہو کے حامی ہمارے دُکھ کے نوار ـــــ اے سردار

ہائے ناتھ ـــ اے راجہ سونا ہی یہ تو دیار

راجہ نل

دی ہوئی چیز مین کیسے لیوں اپنا نہین دھرم ہائے ـــــ سنو وائے

لونگا نہین اس راج کو چاہے کتنا ہی کوئی سنائے

نثر مقفّے

رعایا — افسوس صد ہزار افسوس مہاراج آپ نے ہماری قسم بھی نہ مانی اور اس حکم سے ہم بھی ناچار ہین ہمکو اگر کنوئین مین کود پڑنے کا حکم دو تو ہم ابھی کود پڑین ہرگز نہ منہ موڑین۔

راجہ نل — اے پرجا لوگ جاؤ ہماری رحلت ہے ہمارا آخری سلام ہے ہمارا کہا اور سنا معاف کرنا۔

ہ
در و دیوار پہ حسرت سے نظر کرتے ہین — رخصت اے اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہین

اور اے عزیز پردہان جی تم نے اپنے گیان کے دیپک سے اس نگر کے گھر کو ایسا روشن کیا کہ تمام رعیت بے کھٹکے پاؤن پھیلائے چین سے سوتی رہی لیکن اب ہمارے سکھ کا فرشتہ اپنا کام کر چکا دُکھ کے فرشتہ کی باری آئی ہے آٹے کے ساتھ گھن کا پسنا کیا ضرور ہے تم بھی جاؤ اپنا کام دیکھو مین نہایت خوشی سے تمکو رخصت کرتا ہون۔

غزل ـــ دھن پیلو ـــ تال چاچر

طرز ـــ "کہوں کیا فلک کا ستایا ہوں مین"

پردہان معہ درباری

مہاراج اب ہمین تمہین چھوڑ کر — کہان جاینگے ہائے اے نامور

بھلا کون تقصیر ہم سے ہوئی
ہمین چھوڑ کر تے ہو تم جو سفر
تمہاری مصیبت مین ہم بھی شریک
رہین آپکے ساتھ آٹھون پہر
چلے جائین دکھ مین تمہین چھوڑ کر
ہمارے ہے دھرکار اس جینے پر
ہمارا نہ تم ساتھ چھوڑو حضور
ہم رکھتے ہین سر آپکے پاؤن پر

غزل —— دہن سندہ بہروین —— تال لشیلو

طرز۔ ،، تونے فلک یہ کیا کیا ہائے غضب ستم غضب۔،،

راجہ نل ورانی دمن

جاتے مین یان سے سوئے بن سب کو سلام ہے آخری
رخصت کرو اے ندو محبن سب کو سلام ہے آخری
فوج وخزانہ تخت وتاج ہمسے چھٹا ہے ایکلخت
چھٹتا ہے ہم سے بھی وطن سب کو سلام ہے آخری
تونے اے چرخ پرستم کیسے دکھین رنج وغم
لوٹا ہے عیش کا چمن سبکو سلام ہے آخری
دیکھئے ہوگا حال غیر کیسے پھر ینگے ننگے پیر
بچے ہمارے جان وتن سب کو سلام ہے آخری
حق سے دعا یہ کرتے ہین آٹھون پہر اس ملک مین
رہوے نظیر اب امن سب کو سلام ہے آخری

سب رعایا کا ایک طرف کو جانا نل ودمن کا معہ پروہان اور اپنے لڑکو نکے دوسری طرف کو جانا۔

تیسرا ایکٹ دوسرا اسین

دربار لشنکر ـــــ پردہ نمبر [۱۱]

لشنکر کا دربار مین معہ درباریون کے خوشی

سنانا

انگریزی وزن دہن نزلہ تال قوالی

طرز ـــ "رشوتہے پولیس کی ـــ"

کنور لشنکر معہ درباری

ایشور کا ہی سوا ہمپہ کرم ـ ملا تخت و چہتر اور ملک و حشم

دور ہوئے درد و الم کیونکر نکرین ہم شکر اسدم پرمیشور کا دمبدم اب نہین دل پہ فکر و غم

جب تب کا ملا یہ ہمکو پہل ـ کہ ہارا ہے راجہ نل

عیش کرینگے ہر دم اب دور ہوا ہے رنج و تعب ـ اپنا ہوا ہی اب یہ سب ہر گئی یا کام سہل ہے

گروجی

اے بچا تجہپہ ہر کی نت دیا رہوے جگت مین صبح و مسا

جاگا ایک دم اپنا بخت ـ تمکو ملا جو تاج و تخت جاتا رہا دکہہ سب ایک لخت ہمکو جو یہ سکہہ ملا

چندرکانت کا زیور لیکر آنا

چندرکانت

بولا یا اسدم عالی نسب ـ بچون کا اوتار کے زیور سب

بچون کا کپڑا زیور ـ اور دسن کا سب کپڑا زیور ـ کر اپنی حد سے باہر آیا ہون مہاراج اب

تیسرا ایکٹ تیسرا اسین

جنگل ـــــــ پردہ نمبر (۹)

نوحہ ـــــ دہن زیلہا ساوری تال ندارد

طرز ـــــ "ہائے بابا ـــــ"

دونون بچے

ہمسے اب تو چلا نا ہین جانا - ہائے ماتا وائے ماتا - ہتی مقدر مین اپنے تباہی کانٹے چبہتے ہین - پاؤن بہی دکہتے - غش پر غش ہین بہت ہمکو آتا - ہائے ماتا وائے ماتا ہتی مقدر مین لکہی تباہی - چین ہمکو نہین ہائے آتا - بہوک بہی اب لگی ہمکو بہاری - کہانا ہمکو کہلا ماتا پیاری - ہائے ماتا وائے ماتا بن کا پہل بہی نہین ہاتہ آتا - بہوکے ہین ہائے بہاگ ہمارے پاؤن بہی تہک گئے ہین یہ سارے - ہائے ماتا - وائے ماتا - کیا پیت یہ دکہائی بدا آتا - ہائے ماتا - ہتی مقدر مین اپنے تباہی -

اندر سبنیا اندر سین کا بیٹہہ جانا

ابیات ـــــ تحت اللفظ

راجہ نل

اے دمنتی پیاری اب مجہسے نہ دیکہا جائیگا ‏ تلملانا تہرتہرانا کانپنا معصوموں کا

جانور جنگل کے پہرتے ہین جو باہر بیشمار ‏ دیکہکر بیہوش ہو ہو جاتے ہین یہ گلعذار

خواب مین پیدل بہی چلنا تہا نہین جنکو نصیب ‏ دہوپ مین بے آب و دانہ اب پہرینگی یہ غریب

نازو نعمت کے پلے ہین یہ مصیبت جانین کیا ‏ شق جگر ہوتا ہی حالت دیکہکر انکی مرا

دمن

اے میرے بچو جگر کے ٹکڑو جیکو مست کرہا ہو | صدقے جاؤن مین تمہاری ہائے آنسو مت بہاؤ
تہا تمہیں ہو گئے ہی پیرون کے تلے دینا لکہا | پیٹ مین میرے کہ بہلا تمنے جنم تہا کیون لیا
ہائے ایشور تنے بچون نے تہا تیرا کیا لیا | تو نے ان کو کیون دیا اس دکہ کے ساگر مین پہنسا

نل

دیکہکر حالت تمہاری اے دمنتی یاد تہا | منہ کو آتا ہے کلیجہ ہوتا ہے دل شق ہرا
لعنت اپنے اوپر لب مین بہجتا ہون سو بار | میرے ہی باعث مصیبت مین پہنسی تو گلعذار
دہوپ کی شدت ہے اور سنسان میدان ہے | دیکہکر ان بچون کو جاتی ہماری جان ہے
بچون کو لیکر تم اپنے باپ کے گہر مین رہو | کیسے جنگل مین پہرا جائیگا دکہہ تم مت سہو

دمن

آپ کیا فرماتے ہین مجہسے یہ سلوپرن ناتہہ | دکہہ سہونگی کتنے ہی پر آپکا چہوڑون نہ ساتہہ
اب تلک تو آپکے دیدار سے صدمہ نہ تہا | اب جدائی کا سخن سنکر بہت صدمہ ہوا
باپ کے گہر ایسی آفت مین تمہین ہان چہوڑکر | کس طرح جاؤن نہین دل مانتا شاکمے

نثر مقفے

راجہ نل — نہین نہین پیاری تم اپنے باپ کے گہر جاؤ اور ہمارے ساتہہ دکہہ نہ اٹہاؤ۔

رانی دمن — ہائے آپ راج پاٹ چہوڑکر ایسے جنگل مین بے یار و مددگار آفت کشیدہ الم دیدہ ایسی حالت مین آپ کو چہوڑکر باپ کے گہر جاؤن میرے دہرم پر لعنت ہے جب یہان آپکو بہوک لگیگی تو دکہہ درد ہوگا تو کیون اوس کا شریک ہوگا۔ مہاراج آسمان سے زمین سے زہر اُبلے تو بہی عورت کا اپنے شوہر کے ساتہہ رہنا ہماری خوشی کی جڑ ہے۔
کیا جیرالے ناتہہ مین آپ کو بہاری ہو گئی ہون۔

افسوس آپ نے وڑے ہین کہا نا آپ سے نہ مانگون گی آپ کا دل نہ دکہاؤن گی کچھہ شکایت زبان پر نہ لاؤن گی مین نہین شرمائی نہین ہون یار کی بات ہے تمہارا کیا ہے قصور کیا ہے یہ تمہارے پر البتہ کا فتور ہے۔

غزل دہن سوہنی تال پشتو

طرز ــ" کیا دل ہمارے ــ"

اپنی محفل سے اٹھا دو اب اے دلبر مجھے — شل تصویر اب لگا دو اب ہوے در مجھے

وار پہ کھینچے اگر مجکو تری قیامت صنم — نا کہے کوئی اگر طالب ترا جان بر مجھے

آبرو مین اپنی کھوؤن یہ نہین منظور یہ — کہوے نا بسے آبرو کوئی پری پیکر مجھے

چرخ نے پیسا ہی مہندی کی طرح اسرآن مع — اپنے قدمون مین لگا رہنے دے اے دلبر مجھے

نثر - راجہ نل جان من آپکے چہوڑنیکا خیال تو بجہے خوابین بہی نہ تہا صرف آپ کی تکلیف کا بڑا ملال ہے خیر جو ہمارا تمہارا مقدر ایک ہی کاغذ پر لکہا گیا ہے تو لاچاری ہے۔ مگر یہ لڑکے بہت حیران ہون گے اس لئے انکو بہیجنا چاہئے پیارے پروان اب میری رائے ہے کہ ان بچون کو لیکر انکی ننہال بہیجدو ہم بہی چلتے مگر ہم کون سامنہ لیکے اون کے آگے جائین۔

ابیات ــــ تحت اللفظ

پروان — اند رسنبا

بجا لاؤن گا کہنا آپ کا مین اے شہ خاور — کہان پر بہیجتی ہے ہمکو اب تو اے میری مادر

دمن — اندسین

رہونا اگے گہر تم جاؤ دن وان ہم بہی آئینگے — نہین ماتا پتا ہم چہوڑ کے تمکو نہ جائینگے

دمن

نہیں بھیا کہا مانوں چلو پروہان نے سنگ تم ہم آئینگے وہاں پہ جلد نانا گہر ہو ونگ تم

پروہان

اجی پروہان جی ان کو لیکے جاؤ بدہب نگر

پروہان

بہت بہتر میں جاتا ہوں نظر رہے بہر کی مجہپر

نوحہ — دمن زلہ — تال چاچر

طرز — ''موت سے بتری تہی کہ خدائی —''

دونوں لڑکے

پہنس رہے دکہہ سے چہاتی ہماری - ماتا پیاری - ہیں دکہاری - ماتا پیاری

ہوتے ہیں نینوں سے نیر جاری - ماتا پیاری - ہیں دکہاری - ماتا پیاری

یاد آئیگی ہردم تمہاری - ہو گی زندگی ہمپہ بہاری - ماتا پیاری

چہٹے ہیں تم سے ہائے اسدم - ماتا پیاری ہیں دکہاری - ماتا پیاری

بن تمہارے ہم ہونگے بیدم - ماتا پیاری ہیں دکہاری - ماتا پیاری

اے پتاجی نہ دو ہم کو یہ غم - اپنے جینے سے ہیں ہائے عاری - ماتا پیاری ہیں دکہاری

پروہان کا دونوں لڑکوں کو لیکر جانا

نثر مقفیٰ

راجہ نل — اے پری آج تیسرا دن ہے کچہہ دانہ پانی سے بہینٹ نہیں ہوئے اب تو میں ایک بیکسی و ناچار مصیبت کا مارا بن باسی ہوں جب راجہ تہا جب تہا یہ بہوک کی آگ صبر اور قرار کے سمندر پانی جلا دیتی ہے اسلیے تم یہاں ٹہرو میں تہوڑے دیر میں دور جاکر کوئی چرند پرند سے شکار کر لاؤں آپ بہی کہاؤں اور تمکو بہی کہلاؤں

رانی دمن — پران ناتہہ میرا کلیجہ بہائی کے نام سے دہلتا ہے تمہیں دیکہہ دیکہہ کے صرف جی بہلتا ہے ایسا نہو کہ کوئی تازہ آفت پہنست اے فلک نا بجاتا مجہہ سے چہڑا لے گا۔

مرین مگر جدا ہونے کا ارادہ نہ کرین خیر جانے مگر ہم پر رحم رکہنا

راجہ نل — نہین پیاری تسلی رکہو مین جیتے جی تمکو نہ چہوڑونگا یہین ٹہرو آتا ہون تم ڈرنا نہین۔

نل کا جانا

غزل — دہن ویلکار — تال چاچر

طرز — "محبت مرگ کا غم ہے"

دمن

خداوند عالم خدا یا خدا یا — میرے نل پہ رکہہ اپنا سایا خدایا
وہ خاوند ہے میرا تو حافظ ہو اوس کا — بہت رنج اوس نے ہی پایا خدایا
مجہے اوسکے آگے جہان سے اوٹہانا — یہی ہے میرے دمین آیا خدایا

تیسرا ایکٹ — چوتہا سین

تالاب — پردہ نمبر ۱۵

نل کا مچہلی ہاتہہ مین لیے ہوئے آنا

غزل — دہن جہنجہوٹی — تال چاچر

طرز — "جسے عشق کا تیر کاری لگے"

رہونا لگے گہر ہم جو

نل

مجھے کچھ تو مچھلی یہ اب مل گئی | ہے وو آدمی کو تو کافی بہی
کئی دن ہوئے مین نہایا نہین | نہاؤن اس تالاب مین اب یہین
یہ کپڑے اوتار اب یہان پر دھرون | پھر ان کپڑون کو مین سکھائے چلون
وہان بھوکی پیاسی ہے پیاری دمن | اکیلی ہے اوس جا پہ غنچہ دہن

نل کا کپڑے اوتار کر کے غوطہ مارنا کل جگ کا آنا

ابیات تحت اللفظ

کلجگ

دیا پہونچا اسبد بجہ کو مین نے اب | یہ کپڑے بھی لیجاؤن مین سب کے سب
اسے تا کے سردی سے تکلیف ہو | میرا دل ہے جلتا یہ تا ٹھنڈا ہو
بنے جس طرح سے ستاؤن اسے | بہت اسنے بھی ہے جلایا مجھے

نل کا غوطہ مارکہ باہر آنا کپڑے نہ دیکھکر گھبرانا

نل

کوئی میرے کپڑے اوٹھا لے گیا | یہ آفت پر آفت دکھائی خدا
فلک تجھکو اب بھی نہ صبر آیا ہائے | یہان کون دشمن تھا میرا آوئے
بگاڑا کسی کا نہین مین نے اب | نہ دل ہی دکھایا کسی کا یا رب
غضب مجھپہ آفت پڑی کیا کرون | چلون یا اسی جا پہ ڈوب اب مرون
نہین ڈوبنا نیک اے دم دلا | خدا کی نہ شکری نہین ہے روا
خدا نے مصیبت یہ کی ہے عطا | دمن کا وہان حال ہوئیگا کیا

نل کا جانا

تیسرا ایکٹ — پانچواں سین

جنگل — پردہ نمبر ۹

[دمن کا فراق نل میں بیقرار نظر آنا]

غزل — دمن کا لنگڑا — تال قوالی

طرز — "دکہا یگی رنگ کیا —"

دمن

ہوئی بہت دیر نہ آیا پیارا ہمارا سوامی ہمارا شوہر
پھنسا ہے کس دکھ میں وہ دل آرا ہمارا سوامی ہمارا شوہر
بہت ہے بیکل یہ میرا تن من کروں بھلا کیا دکھی ونہ دہن
کہاں پہ ہوگا وہ دکھ مارا ہمارا سوامی تمہارا شوہر
اے ایشور اپنی دیا تو رکھنا نل و دمن پہ سیا تو رکھنا
ترے کرم سے ملے دوبارا ہمارا سوامی ہمارا شوہر

نل کا کالی ہاتہ میں لے ہوئے دب کر جہ آ جانا

ابیات — تحت اللفظ

دمن

ارے افسوس سوامی جی تمہاری کیا ہوئی حالت
بدن کے کیا ہوئے کپڑے بتاؤ تو ہمیں اب پت

راجہ نل

یہان سے مین گیا بن مین نظر تالاب اک آیا
بظاہر صاف باطن مین پرانے آپ سے پُر تہا
یہ مچھلی مار کراوس مین نہانے کو جو ہم اوترے
لگا کے غوطہ جو نکلا وہان کپڑے نہین پائے

دمن

ارے بد بخت کیا یہ کیا نہین کیا دل بھرا تیرا
مرے پہ اور سو ڈرے جلے کو ہی جلاتا تہا
ہمیشہ اس جہان مین جو ورشا لے ہی پہنتے تہے
ترستے ہین پھٹے کپڑون کو یہ تقدیر کا بُل ہے
مہاراجہ جی یہان پہ اب کوئی البتی نہین ایسی
پرانا یا دُرانا مانگ کر تمکو پہنا دے تی
بیابان مین بھلا کیسے کٹیگی رات جاڑے کی
بگاڑا تہا فلک تیرا جو تو نے مصیبت دی

نل

گہے ہے کبھی گئے چوتی کبھی وہ بھی نہین ملتی
ارے پیاری دمنتی سن یہ بے بس ہم اس گلگی
جمع کر لکڑیون کو بھونون مچھلی مین بھی آتا ہون
کوئی کپڑا پرانا جوگیون سے مانگ لاتا ہون

نل کا جانا

دمن

چلون ان مچھلیون کو بھونون جب تک سوامی آوینگے
تو دونون بیٹھ کر ان مچھلیون کو ساتھ کھاوینگے

[دمن کا مچھلی کو آگ مین رکہنا کلجگ کا آنا]

ابیات ـــ تحت اللفظ

کلجگ

دمنتی میرے ہاتہہ اس دم لگی ستاوُن اسے بھی مین اس دم فوری
جلایا ہے دل اس نے جیسا مرا اسی طور سے مین بھی دکھ دون سدا
اوٹھالایا کپڑے تونل کے سبھی یہ مچھلی بھی لون چھین اب اسگھڑی

[کلجگ کا مچھلی نکال لے جا نا چند مچھلیون کا تالاب مین کود کودلا وے نکل جانا دمن کا گھبرانا]

ٹھمری دھن سورٹھ تال پنجابی ٹھیکہ

ہرے ـــ ،، گیا گیا راسیول کہان ـــ ،،

دمن

آیا آیا یہ غضب کیسا آیا رے ـــ بہونی مچھلی یہ اب پانی مین گئین
مدون ہلی کیا مین ریدانا ـ آئین سوامی مجہہ پہ بہت ہوئگے خفا ـــ آیا
کلنک کا ٹیکا یہ اب لگا یا میرے سیس بہگوان ـ نردے اکا من ابتو دیا کر
ستم الم عقب ستم ہون مین کب تلک ہون حیران اس آن مین انجان ـــ آیا

[نل کا جوگی بنکر آنا]

ابیات ـــ تحت اللفظ

دمن

پیاری دمنتی کیا ہوا ہن کیا ہوا بتا کس فکر مین کھڑی ہے تو اسے میری مہ لقا

دمن

سوامی جی کیا کہون ـــ مجھے آتی ہے کہتے لاج
جو بات نہ سنی تہی وہ آنکھون سے دیکھی آج
جو ہین حیرت مچھلیون کو جلی ہوئی کرنا سب ـــ

اک دم مین خود ہی کود کر ہوگئین غرق آب

نل

آنکھون مین دہول ڈالتی ہے کیون میرے بہلا

تیرا جیا چہتر اب نہ میرے ساتھہ چل ذرا

سب مچھلیان تو کھا گئی ہے خود نکال کر

اور کہتی ہے پانی مین گری کود کود کر

آتی ہے شرم کہنے مین بہی مجھکو کچھہ نہین

بہونی ہوئی بہی مچھلی گئی جل کو ہے کہین

یہ ہی نصیب کا تہا بدا کیا تیرا قصور

ہونا تہا وہ ہوا ہے الم کرتا کیا ضرور

دمن

مہاراج آپ کی مین قسم کھاتی ہون کہ اب

تالاب مین وہ جاتی رہین خود ہی سب کی سب

نل

ایک تو ہے جہوٹ اوس پہ قسم کیسا زور ہے

واہ چوری اور سینہ زوری کرتی چور ہے

سچ ہے کہ جگ مین کچھہ نہین عورت کا اعتبار

کہا کرہ یہ باتین کرتی ہے ناحق کو نابکار

دمن

مہاراج جو دکھہ تمکو ہوا وہ مجھے ہے ہوا

جو آپ کی اونگلی وہ کہے میرا جگر پہٹا

بدبخت بدنصیب بداطوار ہون مین ہے

میرے سبب سے تمکو ملا دکھہ و غم سبہی

راجہ نل

جنگل مین دوڑتے دوڑتے مین اب تہک گیا غضب
تب ایک کپڑا جوگی نے مجہکو دیا اب

رانی دمن

سوامی جی لاکہون بانٹ دیئے کپڑے زیور شال
ہین اب پرائے کپڑے گو محتاج اور کنگال

راجہ نل

یہ بہی ہماری خوبیٔ تقدیر تہی مجہے
جو کچھ خدا دکہائے وہ ناچار دیکہیے

اسوقت کبہی ہنیہ بہلا یہ آتی ہی مجہے
یہ نیند مجکو موت کا جہون کا کہین کرے

تا سبہ کہ پہیر ون سے جہوٹون ملجائے دلکو چین
کرکے مہر تو مجہہ پہ یہ سُن لے ہمارے ہین

رانی دمن

ایسی نہ باتین تم کرو مہاراج ناگہان
سو جاؤ مین دباتی ہون پاؤن آپکی یہان

نل کا سو جانا دمن کا ہاتہ پاؤن دبانا

غزل ــــــ دہن بہیروین ــــــ تال پشتو

طرز ــــ ،، چہ غضب است کہ من ــــ ،،

دمن

ہائے دشمن کی بہی ایسی تو نہ تقدیر پہرے
یوں پہنچے سطلب کو نہ رستی ابہی بے تدبیر پہرے

ایسے بدبخت کا کب ہوگا مقصد رسید ہا
جسکی آہون کی نہ اولٹی ہوئی تاثیر پہرے

ہم سا بدبخت زمانہ مین نہ پائنگا کبہی
رات دن ڈہونڈہتا گرچہ فلک پیر پہرے

تیر چہوٹے جو کمان سے نہین پہرتا لیکن
میرے نالون سے جو چہوٹی بہی تو وہ تیر پہرے

اسکے انچل سے دوپٹہ کو مین باندہون انکے
کہین ایسا نہو کہ یہ مہ تشویر پہرے

دمن کا سو جانا نل کا بیدار ہو جانا

نثر مقفّٰی

راجہ نل دمن سو گئی اب میں کیا کروں یہ تکلیف مجھ سے نہیں دیکھی
جائیگی میں خود جینے سے تنگ آیا ہوں اپنا بوجھ سنبھالنا
محال ہے اسے کہاں لیے پھروں گا آرام اور سکھ میں سب اچھا
معلوم ہوتا ہے اسوقت تو یہ جیکا جنجال ہے اس نے میرے ساتھ
کیا کیا سب مچھلیاں تو آپ کھا گئی اوپر سے قسم کھاتی ہے اپنا
پیٹ بھر لب مجھے باتوں میں ٹالا ہوئی مچھلی پانی میں کود گئی یہ بات
میں نے سنی ہے جی جلکر کباب ہو گیا ہے مگر اچھا موقع مجھے
بھی ملا ہے اسے سوتا چھوڑ کر چلدیتا اکیلا سب سے ہونا اچھا معلوم
ہوتا ہے جو دکھ ہوگا وہ اپنے ہی اوپر ہوگا مگر جی کیسے مانیگا یہ پیاری
جنگلی عورت ذات ہے نہ آگے ہے نہ پیچھے ہے جنگل میں جانے
کیا ہوگا وفادار کے ساتھ جفا کار ہونا مناسب نہیں ہے آفت جانیدو
دور کر دیہ بری نٹ کھٹ ہے سیکے ساتھ کیسی چال چلی ہے یہ گرہ
کھول کر جلد جاؤں اچھا دمنتی پیاری جاتا ہوں ترا خدا حافظ ہے۔

نل کا جانا دمن کا بیدار ہونا

رانی دمن پران ناتھ ان کہاں گئے پر ان ہی کہاں کہاں گئے مہاراج ہائے مہاراج
کیا چھوڑ گئے بے قصور بے گناہ نہیں نہیں شاید کسی کام کو گئے ہیں
مجھے نہیں چھوڑینگے مجھے تو بچن دے چکے ہیں کیا انکو محبت
نہیں ہے مگر کوئی آفت تو نہ آئی ہو ادھر دیکھکر دیکھنا مہاراج ہمارے
آزماتیکے لئے اگر ہنسی کی ہو تو اب جانیدو آؤ بھی اتنی برداشت
بھی نہیں ہے آنکھوں میں تمہاری صورت پھرتی ہے دل میں تمہاری
مورت بنی ہے ہائے خدمت اور اطاعت میں میں نے کمی کی
غفلت کی ہاں پاؤں دباتے دباتے شاید سو گئی اس سے خفا ہو گئے ہیں
مجھے نیند کے بدلے قضا کیوں نہ آئی ہے اتنی دیر ہوئی ابھی نہیں

نہین آئے کیا ہوگئے ارے سنگدل بیوفا میرے رونے پیٹنے پر تو رحم کر ہائے پیارے تو کہان ہے کیون میری نظرون سے تہان ہے اپنی صورت دکہا آکر جلد دکہہ سے بچا۔

ابیات — دہن کالنگڑا — تال چاچر

طرز — ''ہائے رے ہائے رے پران پیارے''

دمن

چلدئے چھوڑ کر تنہا بن مین — کیا سمائی تمہارے یہ من مین
تمکو ڈھونڈہون کہان اس سبن مین — کیا کرون ہائے سوامی جتن مین
کیا گناہ ہائے مجھسے ہوا تہا — چھوڑا جنگل مین جو مجکو سوتا
تمکو پیاری یہ دکہاری نہر دہن — پی پی کہکر پکارون گی بن مین
جان کہوتی ہے تجھہ بن دکہاری — ہائے سوامی تری پران پیاری
دونون بچے چُھٹے تو بہی چہوٹا — ہائے کیسا نصیب اپنا پھوٹا
تم نے کی میری ساتہہ بیوفائی — آکے جنگل مین کی جدائی
ایسی لازم نہ تہی کچھ ادائی — تمنے پکڑی سوہن تہی کلائی

دو بہائیون کا آنا

لاونی — دہن کافی — تال قوالی

طرز — ''سنو کس کی صدا یہ آئی ——''

دغاباز — جعلساز

کیا نازنین ہے یہ پیاری — ہین آنکہین کیا متوارے
دل و جان سے ہوا مین واری — جان جاتی ہے اس پہ ہماری
ہوا عاشق مین اک باری — لگی دل پہ عشق کٹاری

دمن سے

اجی کون ہو تم اے دل بر — ہو آئی کہان سے یہان پہ

کہو حال سب اپنا بے ڈر — تا بے جائین تمکو گہر

کرین خاطر ہم اِس آن — تمہاری جان

ملے سکہہ بہاری - نا خوش ہو طبیعت تمہاری - کیا نازنین

ابیات ــــ تحت اللفظ

دمن

یہ بین نگر کے راجہ کی بیٹی ہو نمین غریب — اور راجا بل کی رانی ہون بدبخت بانصیب

مجکو یہان یہ ستاہوا چہوڑ کے سنا — جانے کدہر چلا گیا ہی میرا مہہ لقا

دغاباز

کچہہ تم سے خفا ہو کے گیا تمکو چہوڑ کر — یا گہات اوس نے کی ہے گیا منہ کو موڑ کر

جعلساز

اچہا اب ہمکو دیکہہ کے راجہ کو بہول جاؤ — لو تم چلو گہر پہ ہمارے اور مزے اوڑاؤ

دغاباز

ہان ہان جی چلو گہر کو ہمارے شتاب تم — تا دونون وقت کہانا کہاؤ دلسے دکہہ ہو کم

جو جیمین آوے کام بہی کرنا اے میری جان — ورنہ پلنگ پہ بیٹہی رہنا بیگمان

جعلساز

اِک کام تمکو کرنا پڑے گا ضرور ہان — لا کر کے سودا کہانا پکانا پڑیگا وہان

دغاباز

اٹہو چلو کیون پہرتی ہو اب ماری دربدر — تمسا حسین اکیلا نہین رہتا سیمبر

شوہر تمہارا چہوڑ گیا چہوڑ جانیدو — تم بہی اب اوسکو چہوڑ کر ہمکو پسند کرو

دمن

اے پاپی دغاباز جعلساز دور ہو — پہر ایسی بات کہنا ہمارے نہ روبرو

جز شوہر اپنے اور کا تو مُنہ نہ دیکہون گی — گر چاند ٹکڑے ہو تم تو نہ تیہ تہوکون گی

جعلساز

شوہر تو خود تمہارے منہ پہ تھوک کر گیا — لازم ہے تمکو بھی کرو اوس نے جو کیا
اب ساتھہ چلو جلدی ہمین کیون ستاتی ہو

خود بخود

دل جل کے یان سے چلین ہم دونون باوقار — دو چار ملکے کرین اس کا خون ایک بار

دغاباز سے

بی بی بنا کے اپنی سے چین مین کرون — دیکھو اسے بہائی مانگتی ہے کیون نہین ہون

پد — دہن زلہ جھنجھوٹی — تال کہروا

طرز — "نہین مجہے کرگئی جو یاری —"

دغاباز

کر ہمکو پسند اسے پیاری - تو مان لے بات ہماری - بہت ہوگی یان پہ خواری رے - کر ہمکو

جعلساز

حسن مین ہون اب یکتا - مت چہوڑ مجہے تو سکتا - نہین سنتی ہے کیا مین ہون بکتا ری
کر ہمکو - تیرا عاشق ہوئین دیوانہ - بن شمع ہون پروانہ - میرا تو نے کہا نہین مانا رے - کر ہمکو

جعلساز

میری بات نہ تو نے مانی - کیا دلمین ہی تو نے ٹہانی - منت کرتا ہون ای جانی رے - کر پسند

دغاباز

ہوا دل سے مین شیدا تیرا - تجہے خیال نہین ہے میرا - مین سمجہتا ہون بہتیرا رے - کر پسند

ٹھمری — دہن جھنجھوٹی — تال کہروا

سنگی مین —"

دسن

سب مجہے چہوڑ دین ہون دکھیاری — ارے غم غیر کی ہوئین تو تاری
ہون جلنے سے اپنے عاری رے — مجہے
جب چھوٹ گیا میرا شوہر — کیا ہون مین تمہاری دلبر

ہون خود ہی دکھ کی ماری رے مجھے
نہین پروا ہے مجھے زر کی - نہین رشک ہے قمر کی
مین اپنے سجن کی ہون پیاری رے مجھے
ایسی باتین نہ منہ سے نکالو ذرا ہوش کو اپنے سنبھالو
منتی کرتی ہون تمہاری رے مجھے

ابیات تحت اللفظ

دغاباز

زمانے کی خوبی تو دیکھو ذرا بہلا کرتے ہوتا ہے اپنا برا
سنا کیسی عورت ہے پاگل شریر نہ ہم آتے تو جانور جاتا چیر

جعلساز

ارے بھائی ایسے یہ جائیگی چلو لے چلین اسکو یان سے ابھی

دغاباز

اجی سنتی ہو آج اے نازنین تجھے چھوڑین ہم وہ آسامی نہین

جعلساز

تمہین کھینچکر یان سے لیجائینگے نہین رحم تمپر ذرا کھائینگے

دغاباز

بہت مارینگے لات وگھونسے سنا ابھی مونڈھا پہنچا اودہر جائیگا

دمن

اجی چھوڑ دو تم میرا ذرا ہاتھ نہین جاؤنگی مین کسیکے بھی ساتھ
ہزارون ہی صدمہ اوٹھاؤنگی مین بنا تل کسی سنگ نہ جاؤن گی مین
عبث مجھسے کرتے ہو تکرار تم نہ سمجھو میری جھوٹی گفتار تم

غزل دہن زلہ کھماچ تال دادرا

طرز — ہا میری بہن بکاولی — ہا

دغاباز و جعلساز

ہم سے بگہار نہ چوچلے آدہر ادہر چلو چلو
دیکہے بہت ڈہکوسلے یاروں کے گہر چلو چلو

رہینگے نو بہار ہم کرکے بہت ہی پیار ہم
ہوئنگے گلے کے ہار ہم رشک قمر چلو چلو

تمکو تو چلے ہیں ہم جاوگی تم نہ گر صنم
اپنا ابہی خدا قسم پہوڑینگے سر چلو چلو

دور کر و چلا گیا چہوڑ کے تمکو کیا ہوا
اپنے خصم کو منہ لگا جانے دو مر چلو چلو

ابیات — تحت اللفظ

دسن

اے ظالم ناخدا ترس و زبان اپنی کرو بند اب
پہرائی بی بی کو بس دیکہنا ہی پاپ بیڈ ہبپ

اگر تم چاند و سورج سے زیادہ ہو حسین بڑہکر
بجائے باپ بہائی ہو کے دونوں ہوں بہن دختر

اگر کتنے ہی ہو قاروں سے بڑہکر صاحب دولت
کروں گی ناپسند تمکو اگر ہو مہ بجز اک بیت

دغاباز

ذرا سی جان اور چہہ ہاتہہ کی اسکی زبان دیکہو
اجی آو اوٹہا لیجائیں دونوں ملکے ہم اسکو

دونوں کا چٹنا پٹنا دسن کا خدا کو یاد کرنا

دسن

تو ہی ماہر میرے حال سے ہیر ملیشور اس جا
سو اسے اپنے خاوند کے کسیکا منہ نہیں دیکہا

اگر ہو نہیں ستی تو اس بلا کو سر سے ٹال
نہیں ہو نہیں ستی تو بس میری تو جان فی الحال

دونوں کا اوٹہا پاچاہنا زمین کا پہٹنا دونوں کا سما جانا دسن کا بہاگ جانا

تیسرا ایکٹ — چہٹا سین

جنگل مع راستہ — پردہ نمبر [۳]

(دوجوگیون کا رام رام کرتے ہوئے آنا)

بھجن — زلہ گوری — تال پنجابی ٹھیکہ

طرز — "ادہو بان نہین ہر کوئی تیرا —"

دونون

سن کہہ صاحب دیکھہ ہمارا — بہنکس بہٹکس تین جگو ہارا
تن ہو جبرہ من ہو بہگتا دہیان گرور کہوارا ہے — جگمین بیٹھے ہر کو دیکھے جب ہو سادہو پیارا
گر لچھیا بن کچھہ نا ہووے ناحق ہو رکہہ جنم یون کہووے — جو مر آگے گر کے ستا وہ ہی رام تہارا
منہ کی کہی دہرنی گرے جیا کی چڑھے اکاس — بہتیر بہتیر جو مرے وہ ہی پکا داس
من سو کہہ بچرا ہیو من ہیو ہو واسا رہ — بلی بیٹھی تاک مین گردن جیاون ہار
گیان کے پنکہہ دہیان کے بازو ستگرو دے لگائے — سوا چڑہ ہوا کاس پیر بلی رہی لسجائے

(دمن کا آنا)

غزل — دمن جہنجہوٹی — تال دادرا

طرز — "اوس کو تلاش کرکے لا —"

دمن

ڈہونڈہا اوسے کہان کہان اوسکا پتا نہین — آئینگے یہان وہان ہے سب وہ گل ملا نہین
جینے پہ اوسکے خاک ہو غم سے جو یون ہلاک ہوا — سینہ الم سے چاک ہو پر مین ہو دلبر نہین
گے تہا ناگوار غم تہے نہ کبہی دو چار غم — اب تو ہے سرپہ بار غم دم مین ہے دم رہا نہین

ابیات — تحت اللفظ

پہلا جوگی

ہے کوئی روپ لبکشش ہے یہ دیکہو نازنین — (خود بخود) ایسی حسین آجتک دیکہی سنی نہین
بے اختیار اس کی طرف دل رجوع ہوا — مل جائے مجہکو یہ پری وحور مہ لقا

دوسرا جوگی

تعریف اسکے حسن کی میں بلا کیا کرون — لازم کہ شکر حق تہ دل سے ادا کرون
جی چاہتا ہے صنعت صانع پہ ہون نثار — بت کو تمہارے سامنے یاد خدا کرون

پہلا جوگی

اے نازنین و مہ جبین تو کون ہے بتا — جلدی سے اپنا قصہ تو ہمکو بھی اب سنا

دمن

خود بخود

یہ لوگ با خدا ہین اور ہین محرم آ گیا — شاید انہین کے پاس ملے اب امان ذرا

ہولی

دھن کا لنگڑا — تال چاچرہ

طرز — "پے ستم کا وہ بالی —"

دمن

ہون ستم کی مین ماری۔ کہون کیا بپت اپنی ساری — ہون
تھی ہون اک راجا کی مین دکہیا۔ رنج و الم سے زاری
مرہو نہیں ڈالا ہے قسمت نے مجھکو۔ پہوٹا نصیب ایک باری — ہون
رستہ مین پت نے مرا ساتھ چھوڑا۔ ہون راجہ نل کی مین ناری
ہو تم پتا اسکا مجھکو بتادو۔ ہو جاؤن مین تپہ داری۔ کہون کیا ہون
واقفت ہو ہر راز سے میرے تم سب اجی سے کہ ہون مین بیچاری
بے دام بک جاؤن اب ہاتہ تمہارے۔ مٹ جاے یہ کٹ ساری۔ کہون کیا

نثر مقفا

پہلا جوگی

اے سندرین بہی اک راجہ ہون راج پاٹ چھوڑ کے اس تمین تپہ کرتا ہون تمہارا دیدار۔ دیدار قسمت مین بدا تہا جو یہان آیا اور تمنے دیکہا گویا خدا کو پایا اس ریاضت کا پہل آج ہمکو ملا تمسے گل اندام جادو خرام کو دیکہکر دل کو اب قرار نہین ہے کہو تو یہ جوگ جپ چھوڑ کے تمہارے ساتہہ سکہہ بہوگ کرین مین راجہ تم رانی مجہے قبول کرو تو عین مہربانی ہوئے ابہی راج پاٹ سب موجود ہے اب تمہارا غم کہانا اور بے وفا شوہر کے

پیچھے جان گنوانا بے سود ہے ہمارا تمہارا جوڑا ہے جو تعریف کریں وہ تھوڑی ہے۔

رانی دمن — [خود بخود] واہ واہ وہ تو مرشد تھے یہ ولی نکلے [جوگی سے] اے ریاکار نیکون کے بدنام کرنے والے یہ کلام ہے غور تو کر یہ حیا کا مقام ہے قہر آلہی سے ڈر یہ غضب نکر او جہین بستی کا دہیان اب حیا ئین نہ ہر حال کا ارمان طریقہ یزدانی اور کار شیطانی افسوس صد ہزار افسوس ذرا بقا فنا کو بھی سوچو کہ دنیا مین کون سی چیز کو بقا ہی اور کس کو فنا ہے

[دمن کا جانا] چاہنا جوگی کا روکنا]

دوسرا جوگی — سنو سنو اتنی گرم نہو سچ ہے چیونٹی کی شامت آتی ہے تو پر جمتے ہین شاید تمہارے بُرے دن آئے ہین ہان تمہین اچھی صلاح کیا خاک سوجھیگی ہمارے بھلے بُرے سے انہین کیا واسطہ اور تمہارے گناہ ہمارے نام نہ لکھے جائینگے ہم تو تمہارے بھلے کی کہتے ہین۔

رانی دمن — تم پر لعنت ہے کہ تم اپنی ساری عبادت خاک مین ملاتے ہو مگر ہم وہ نہین ہین جو تمہاری باتو مین آئین اور اپنے شوہر کے دوسرے کے ساتھ جائین چلو ہٹو دونون دور ہو۔

پہلا جوگی — اجی ادہر آؤ جاتی کہان ہو ہمارا لاشہ اوٹھا کے تب جانا

دوسرا جوگی — اور مجھے گھایل کرکے کہان چلین مجھے بھی تو اپنے ساتھ لیتی چلو گی

غزل — دہن زلہ کلیان — تال قوالی

طرز۔ ”یاد کی کوئی خبر لاتا نہین“

دمن

چھیڑنے سے باز کیون آتا نہین — کیون ستاتا ہے چلا جاتا نہین
پاپ کرتے ہو بھلا کس واسطے — بہگ نکلے کیا رہا جاتا نہین
دردِ وغم کی ماری ہون مین خود مین — رحم بھی تجھ پر ذرا آتا نہین

زندہ جلدی تو میری اے خدا   تجھہ سوا کوئی نظر آتا نہین
دے بلا مجکو مرے دل سے شتاب   کچھہ بجز اسکے کہا جاتا نہین

دور کی آواز کا آنا

انگریزی وزن   دہن سند ہترا   تال کہروا

طرز — ،، ل تی ہیڈم — ،،

بغلو کین سن گم گٹ ڈینس لاگن ہو تنگ ڈنیس لاگن ہو تنگ ڈنیس لاگن ہو تنگ۔ بغلو
یلتی میڈم وری گڈ۔ یلٹی میڈم وری وی گڈ۔ یلٹی میڈم وری وری گد — ٹل لی
لی لی لی لی لی رم پم پم — بغلو

جھٹ پٹ مارو سب ایسی جگہہ پہ تیر لگا دو ایک سنگ۔ کتنا زبر یہ سمجہہ ہے دیکھو ہو گئے ہم آج تنگ
پکڑو پکڑو جلدی اسکو زنجیرون سے جکڑو اسکو۔ یان سے بہاگ جائے۔ دیکھو۔ دھما دھما دھما دھما دم دم دم دم

شکاریون کہباگ جانا دہن کا شکر لوکنا

غزل   دہن کدارا   تال قوالی

طرز — ،، وصل کا آج اوس پری سے — ،،

دہن

دل مرا تیر ستمگر کا نشانہ ہو گیا   جان کا دشمن مرا ہر اک زمانہ ہو گیا
آب و دانہ ہو گیا ہے دشمن جانی مرا   رات دن اب کام اپنا غم کا کہانا ہو گیا
سانس بہی آتی نہین درد جگر آوی چرج   جب سے پہلو سے مرا ہمدم روانہ ہو گیا
خواب اونکو خوب سونمین شہا گابل گیا   سیمتن کو میرے سونے کا بہانا ہو گیا
داغ ہم نے اس زمانہ مین اوٹہائے اسقدر   یہ جگر گویا کہ قارون کا خزانہ ہو گیا

جہیدی راجہ کا معہ شکاریون کے آنا

جہیدی راجہ

کون ہے تو اے پری رو اسقدر آشفتہ حال   ایسے ویرانہ مین کیونکر تیرا آنا ہو گیا

دہن

جیسے آوارہ کیا ہے چرخ ناہنجار نے جس جگہہ بیٹھے وہین اپنا ٹھکانا ہوگیا

چھیدی راجہ

کیا مصیبت تجھپہ آئی کیا ستم تجھپہ پڑا کیون تن نازک ترے غم کا نشانہ ہوگیا

دمن

جب پھری تقدیر شوہر نے بھی منہ پھیر لیے چھوڑکر مجکو وہ جنگل مین روانہ ہوگیا

چھیدی راجہ

کس لیئے پھرتی ہے تو صحرا مین پھر دیوانہ وار بے وفا ہے گو ترا شوہر یہ مانا ہوگیا

دمن

جب نہو گلزار مین گل کیا وہان بلبل کا کام عیش سے کٹتا تھا دن وہ بھی زمانہ ہوگیا

چھیدی راجہ

مین یگانون کی طرح پاونگا تمکو اے نسرب کیا ہوا اپنا جو وہ تیرا بگانا ہوگیا

ابیات تحت اللفظ

دمن

آپکے دھرما کا اے جناب
کرتی ہون شکر آج مین بے حساب
لیکن اک عرض ہی قبول کرین
نظر بد مرے اوپر نہ کرین
میری کوئی برائی دیکھین اگر
کاٹ لینا ضرور اوسدم سر

چھیدی راجہ

نیک عورت تو دل مین خوف نکر
پاک دامن تو ایسی ہے اگر
تجکو صد آفرین ہی اے ناری
یہ جوانی و حسن یہ خواری
مین یہان کا ہون راجہ چل میرے ساتھہ
اپنا حسب و نسب بتا خوش ذات
ترے رتبہ کو جان لون گا مین
ہر تری پرورش کرون گا مین

دمن خود بخود

بھیم اور نل کو کل جہان جانین
کہیا نبا دن مین حال اپنا انہین

اپنے مجنشو نمین ہو سہر فی چلا — سینسی ہو گی اس سے فایدہ گیا
لڑکی ہون اک کسان کی اے شہا — ایک دن شوہر ہو گئے مجسے خفا
چل دیا مجکو چہوڑ کے تنہا — ڈہونڈتے آئی ہون او آسیجا

چہیدی راجہ

اچہا تو چل تو ہمارے ساتہہ — محل مین رہنا ہمارے دن رات
ترا شوہر اگر چلا آوے — سنگ مین اوسکے خود ہی کرین بیاہ

دمن

بہت بہتر ہے چلتی ہون ابتو — جگ مین رکہے الشر سکہی تمکو

تیسرا ایکٹ ساتوان سین

خوفناک جنگل پردہ نمبر (۱۵)

نل کا پریشان حال آنا

ثنوی دمن زلہ تال دادرا

(ہائے ہے دیکہو جلا وس کر رہے ہین بن مین پکار)

نل

ہائے کیسا یہ مین نے کام کیا — جو وفا ون مین اپنا نام کیا
عمر بہر جس نے مجکو دل یہ دیا — اوس سے ملنے بہی کیا سلوک کیا
اوسکے الفت سے منہ کو موڑ آے — کس مصیبت مین اسکو چہوڑ آے
واہ کیا الفت و مروت ہے — میری اس زندگی پہ لعنت ہے

چھوڑ آیا ہوں سب گناہ اوسے | دی ہی تکلیف نال نے آہ اوسے
برسے او مہرو ماہ تو مجھہ پر | تھوک اے آسمان مرے منہ پر

ایک غار کے سامنے درخت کے سہارے افسوس غار کو دیکھنا آگ کے شعلہ کا نکلنا نل کا بہاگنا

مسدس تحت اللفظ

نل

یہ آگ کے شعلہ اوٹھے اس غار سے کیونکر بہلا | سر کی طرح سے دل دکہایا کسی نے یا خدا
شعلوں نے شعلہ اوٹھے ہیں اسوقت یہ غضب ہوا | آیا ہیں کو تو نہیں ادہر برسے غصہ درا
دوزخ یہ مجھہ پہ آئی ہے شاید لپک کر الکریم
بیشک اس قابل ہوں میں کیونکر نہ سہوں ستم

نل کا غار میں جہانکنا سانپ کا پہنکارنا نل کا منہ کالا ہوجانا

ہی ہی یہ منہ ابا جل گیا چہرہ سلگتا وہ ہا مرا | یہ کیا بلا آئی ارے افسوس ہی مجھہ پر خدا
افسوس منہ کالا ہوا آخر ملی اوس کی سزا | دیکھو دمن کی ہو فائی نتیجہ یہ ملا
سمجھے نہیں کر کے گناہ یہ یان نکہو کالا ہوگئے
کیا خوب سو والقسمہ ہے اس لئے وہ آدمی اہ ہوگئے

بیت

راجہ اودہ کا شکار ہوں سے آنا

راجہ اودہ

ہے کس ملک کا آدمی واہ واہ | بدن سارا گورا ہی منہ ہے سیاہ

غزل وہن زلہ جہنجوٹی تال قوالی

عزت یا یہ شہر عجائب کس کا ہے صدا

راجہ اودہ

اے شخص بتا تو کون ہے اور کس ملک کا ہی والا ہے | سب جسم تو گورا ہے تیرا او منہ تیرا کیوں کالا ہے

نل

محتاج و غریب مسافر ہون اس سبھا مین بہو لگے آیا تہا — ایک سانپ غار مین بیٹھا پھنکار سے اوسکی منہ کالا

راجہ اودہ

مرضی الیشر ستی ہے کیا دوش کسیکا ہے اس مین — چل ساتہہ ہمارے ملک اودہ کیون غم مین جیکو ڈالا ہے

نل

سر آنکہون سے حاضر ہون مین چلنے کو تمہارے ساتہہ ابہی — الیشر کی کرپا ہو سدا جو سب کے حکم کار گہولا ہے

راجہ اودہ — راجہ نل

پہلے مجکو تو یہ تبلا کہ کام تجہے کچہہ آتا ہے — چابک سوار ہے ہانکنا رتہہ کا جانتا یہ متوالا ہے

راجہ اودہ — راجہ نل

تسہ سواری کا ہے شوق مجھے چل ساتہہ ہمارے تو خوش ہوکر — چلئے صاحب اس دنیا مین یہہ شوق بہی اعلی سب سے ہے

تیسرے ایکٹ کا اختتام یا ناڈراپ سین کا گرایا جانا — سبکا جانا

چوتہا ایکٹ — پہلا سین

راجہ چہیدی کا محل — پردہ نمبر ۵

شونندا کا دکہائی دینا

ٹہمری — دہن نزلہ کہاج — تال پنجابی ٹہیکہ

ٹرو — ،، چلو ہٹو جاؤ نہ ستاؤ مجھے سیان رے ،،

شونندا

کاسے کہون کینی جو بتیا رے موری شادی رے — ہائے موری جاتی رہی سبہری آزادی رے

جب سے ہوئی ہے شادی ہماری — تب سے پڑا سنکٹ ہو یہ بہاری

چہوٹ گئین سکہیان موری ساری کیسی ہوئی موری اب بربادی رے — کاسے

راجہ مانا کا دہن کو لیکر آنا

ابیات — تمت اللفظ

راج ماتا

بیٹی شوسندا ابن پتا تیرے آئے ہیں / تیرے لئے وہ ایک سہیلی یہ لائے ہیں
ہے یہہ بہت غریب بچاری بپت رہے / جنگل میں گیا چھوڑکے سوماتا سے سوامی
دن بھر تمہارا سب یہ کام کاج کریگی / ہر وقت پیاری یہ تمہارے ساتھ رہیگی
دیکھو اے بیٹی شوسندا پاس تم / خوش دل کو رکھنا جس سے تیرا دکھ ہووے گم
پر خیال رکھنا یہ تنگ مزاج ہے بڑی / لحظہ میں تولہ لحظہ میں ماشہ ہے تیری
بیٹی شوسندا مار نامت اس کو تم ذرا / ناچار ہے غریب ہے یہ دکھ میں مبتلا

دمن

بوجھ یہہ کام کہونگی مجھ سے سہا تھا / رانی جی لادنگی ہیں وہ سب آنکھوں سے بجا
کرپا کی آپنے میرے اوپر بہت بڑی / ایشور دے آپکو بڑا اس پن دھرم کی

شوسندا

ماتا جی آپ اپنی ہمیں جنتا نہ کچھ میں / اپنی سہیلی کی طرح رکھونگی اسکو میں

راج ماتا کا آنا

کچھ سوچ فکر مت کرو تم اے دمن ذرا / میرے یہاں مزے سے تو رہنا سدا سہلا
جو کہا نے پلیے کو ترا دل چاہے سو تو کہا / تیرا ماتا مت کبھی تو یہاں رہ اب پہلا
آئیگا بت اگر ترا تو وہ بھی رہیگا یہان / میرے پتا کا کام کریگا وہ بے گمان
جو کوئی چھوٹی ذات کا ملجائیگا جوان / شادی تیری اوس سے کروینگے ہم یہان

دمن

خود بخود

کیا کیا سناتا ہی مجھے تو مرے ایشور / میں تو ہوں صدمے شوق بہت سے تیری اے صابر

شوشنا

جا اے دمنی گرم پانی کر ہمکو کہہ / کہنا نہائیگی ابھی بلبین نکال تو

دمن کا جانا

نثر مقفیٰ

شونندا
بچاری اچھی ہے یہ بھی پڑی رہیگی سر گوندہنا پاؤن دبانا۔ بدن ملنا اونمین لگانا نہلانا دہلانا یہی کام ہے غریب ہے کام بھی خوب ہوتا ہے موٹ مردی اپنے مزاجمین ہے بہولی رہتی ہے عورت کو چاہیئے کہ عورت نہو کام بھی نہین چلتا مرا کہاریا بجوا بھی کم سن ہے کالا ہے تو کیا مگر نمکین ہے اوس نیئے اسکی شادی مانا ہے کہکے کر دون گی۔ [دمنتی کا آنا]

ٹھمری دمن زلہ تال کہروا

طرز۔ ،، کچھو کچھو کوئی بچلی ۔۔۔۔۔ ،،

دمن

چلو چلو مہارانی ہے نہانیکو۔ ہوتی دیری ہو جا گرانے کو ـــــــــــ چلو چلو
چلکے نہاؤ جلدی بین پانی ہے تیار۔ کنگہی درپن عطر تیل ہے خوب کرو سنگار ـــــ چلو چلو

شونندا

چیزین سب تیار ہو مین تو جاگی کرون اشنان ۔ جا کرمرے گھر سے تو کپڑے لا اس آن ۔ چلو

دمن

بہت خوب اسی رانی جی منظور ہے مجھکو کام۔ کپڑے جا کر لاتی ہون اشنان کرو گلفام چلو

شونندا

رکھلے اپنے پاس ہمارا ہیرون کا یہ ہار کپڑے بدلکے پہنوگی یہ ہار ہمیں اوس بار چلو

[اشونندا کا ہار دیکر جانا]

دمن

ایسا نہو کہین ہاتہ سے میرے میلا ہو یہ ہار۔ اس کہونٹی پر لٹکاتی ہون اسکو ابکی گرتار چلو

دمنتی کا ہار کہونٹی پر لٹکا دینا

ابیات ــــ تحت اللفظ

دمن

گو مین اسوقت اون کی لونڈی ہون — مگر ایشور کا شکر کرتی ہون
مجکو اک ایسا شخص پایا ہے — میری عزت کا جو نگہبان ہے
چاہے جتنی مصیبین جھیلون — لیکن اپنے نہ مت کو مین چھوڑون
ہان دُلاری نہا کے اوٹیگی — جاؤن اور جوڑا لاؤن مین جلدی

[دمن کا جانا کلجگ کا آنا]

کلجگ

مین نے بہتیرا ہی ستایا ہے — اوسکو کتنا ہی آزمایا ہے
عجب عورت ہے یہ کہ دہرم اپنا — اس نے ہے اب تلک نہین چھوڑا
اب مین اس ہار کو چرا لے جاؤن — اور دمن کو پہر اس کا چور بناؤن
دیکھون کبتک نہ ست چھوڑیگی — کبھی تو ست سے مُنہ کو موڑے گی

[کلجگ کا ہار لیکر جانا دمن کا آنا]

دمن

چیزین ہین سب درست رانی کی — پر وہ آئین نہین نہا کے ابھی
جب تلک آوین ہر بھجون مین بہی — رام کی یاد چاہیے کرنی

ٹہمری — وہن بہرین — تال پنجابی ٹہیکہ

طرز — تڑپت ہون دنہرین پیا بن —

دمن

نام ترا مین سمرن کرتی نِس دن سانجھ سویرا رے — نام
آس لگی سوہے ہر دم تیری۔ دُکھ نے پٹ موگھیرا رے
اپنا پرایا سب ہے چہرایا۔ رانی سے کر باندی دکہایا —
کتنے دکھ سوہے دین بدہاتا۔ سنکہٹ ہرلے میرا رے — نام

شونندا کا ہار لگاتے ہوے آنا

ٹھمری — دہن بہر دین — تال پنجابی ٹھیکہ

شوننداا

طرز — گوری ورد جواہر سی ہوں —،،

اُدری بھی ہون ترن شام نہائے دہوئے پوجا پہ بیٹھی لیت تہار نام — بادری
گنگا بہرسی گو ہادری اور سترت بڑے پراگ —
سبسے بڑی اجودہیا جہاں رام لین اوتار — بادری
نام کی لوٹ ہے لوٹ سکو تو لوٹ — انت کال پچہتاوگے جب تن جائیگا چھوٹ — نام

ابیات — تحت اللفظ

شوننداا

پارنتی تو جا کے جوڑا لا — زیور و کپڑے سب درست ہیں کیا

دہن

سب ہے تیار ابھی جاتی ہوں — ہار و جوڑا میں جا کے لاتی ہوں

[دہن کا جا کر لوٹ آنا]

ٹھمری — دہن لہ گوری — تال کہروا

طرز — ،، انکھیان سیاں نے موسے لگا ئیں آج

دہن

آج سنو ہوا اچنبا کیسا — اس کھونٹی پہ ہار ستا ٹانگا — نگلیا کوں ایسا تیا راجکاری
بپران بہاری — ہوا نہیں کبھی ایسا — آج

ابیات — تحت اللفظ

شوننداا

نہیں ہے جو کھونٹی پہ ہار اسگہڑی — تو پھر کیا ہوا وہ تیا تو سب ہی
زمین کہا گئی یا فلک لے اوڑا — ہوا میرے تیرے نہ تہا تیرا

دہن

مہارانی کسکو کہوں میں بدکہی — جو بہائی برابر ہر اک چور بہی

یہ اچرج کی ہے بات اے ہیر — چرا لیگیا کون اوسے آن کر

شونندا

بھلا کون لیجائے گا یان سے ہار — تو مجکو چراتی ہی اے بھولی نار
غضب ہے تو حرفتہ دبیسوا — ہے کتنا نڈر ہائے دیدہ ترا
اری آگئی ہے ہاتھہ ہار ابھین — ترا آگیا بھاگنا لگے کا کہین
ہوا مجکو معلوم اب تیرا بھید — جس ہہ یا ہین کہایا کیا او ہمین چھید

دمن

نہ گھر ہے نہ باہر نہ ساتھی کوئی — جسے جاکے اسکو ہین دکھاونگی
تلاشی میری لے آئے اے جی — قسم کہاتی ہوتی ہون سنے ابھی کو لونگی
جو نکلے میرے پاس وہ ہار اگر — سزا چور کی دو مجہے نامور
لیا ہو جو مین نے چندن ہار اگر — تو غارت کرے مجکو پرمیشور

شونندا

تعجب کی گذری ہی یہ آج بات — یہان کوئی آیا نہین کیا ہی گہات
تری شامت آئی ہی کیون نے جیا — اگر لیگئی ہے ہار لا جاکے ہار

دمن

اگر ہوئے مینے چرایا اوسے — کفن کو بھی نہ کام آوے مرے
جو چاہے سزا آپ دلوائیے — بجا ہے جو اسے رانی فرمائیے

شونندا

بہلا رہ نہین دیگی تو جو ہار — تو پائیگی اپنی سزا بد شعار
رسیلی رسیلی یہان آئی ذرا — یہ کہہ جاتیا ہے کہ ای باو اجی

[رسیلی کا آنا]

جو لائے ہو ہم یہان یہ وہ ٹہلنی — چندن ہار لیگئی چرا اگر ابھی
اری جلد دیدے مرے ہار کو اب — نہین تو سزا پائیگی ہار تو کی ادب

رسیلی

اری کیون ری تہاری وبد شعار
بتا کس لئے ہے چرایا یہ ہار
نگوڑی کمین کی ہی تو تو کوئی
تجہے شرم آتی نہین اب ذری

[رسیلی کا جانا]

شونندا

کبہی غصہ سے تن پہنکا جاتا ہے
کبہی رحم تجہہ پہ مجہے آتا ہے
اری کیا تری ست ہے ماری گئی
بڑی ٹہگنی ہے تو تو چاتر کوئی
بہلا خیر مت دے چہنن ہار اب
ذرا دیکہہ آتا ہے کیسا غضب

غزل دہن نزلہ کلیان تال قوالی

طرز۔۔ ،،شاہ کہتے ہتے شمر بعین سے ،،

دہن

ہے پہنا مرے اوپر یہ بہاری
کیا کرون مین ہون دکہیا دکہیاری
ہیری کیا کیا ہوئی ہائے خواری
کیا کرون مین ہون دکہیا دکہیاری
پاپ کیا ہے کیا اے بدہاتا
چور کہاتی ہون اس جا
کیسی خواری ہوئی ہے ہماری
کیا کرون مین ہون دکہیا دکہیاری
پہتری پتر میرے چہٹے ہین
چہوڑ کر پت مرے چلدئے ہین
سر پہ آفت یہ اور آئی بہاری
کیا کرون مین ہون دکہیا دکہیاری
رانی سے مین ہوئی ہون باندی
ہہوٹی تقدیر ہے کیا ہائے میری
باندیان تہوک دیتی ہین ساری
کیا کرون مین ہون دکہیا دکہیاری

[رسیلی کا معہ راجہ چہیدی کے آنا]

ابیات ــــ تحت اللفظ

شونندا

بہلا جی کیسی آئی یہ ٹہلی جوشی لیکر
کہ آتے ہی چرایا ہار مرانیے ہی پانیر

دیا تہا ہار رکہنیکو جو اس سے مانگا جو مین اب　　بناتی ہی یہ باتین آئین بائین شاید مین کیسی بہیدیا

راجہ جہید ی　　دمن

دمن کیا بات ہے تو سچ شونندا کہتی ہے　　مہاراجہ جی اب مین کیا کہون تقصیر ایسی ہی ہے

دمن

دلاری نے مجہے وہ ہار بیشک دیا تہا پہر　　مین جو ڈالینے کو اوسکو گئی کہونٹی پہ کہ رکہا تہا

دمن　　راجہ جہید ی

وہان سے آئی تو اوس ہار کو پہا پر نہین پایا　　بہلا یہ تو بتا کمرے مین کوئی اور آیا تہا

شونندا

پتا باہر سب دروازہ بہوتے کون یہان آیا　　ابہی مین نے تمہارے آنکی خاطر کہولا تہا

راجہ جہید ی

دمن پہر ہار کیون جاتا رہا اس محل سے بتلا

کوئی بہی چیز جاتی نہین ہے یہان سے اکپ اصلا

نہ دے گی ہار تو بیشک تجہکو کرینگے قید اب تجہکو

نہین تو ہار دیدے جلدی سے اب اے دمن ہمکو

دمن

مقدر کا میرے یہ پہیر تہا اے راجہ جی بیشک

جہان مین ہون بڑی بدبخت بدقسمت ہین اے مالک

راجہ جہیدی

یہ ابہی باتون سے بہی کچہہ نہ ترے ہاتہہ آئیگا

ہمارے ساتہہ کرنا گہات تو اے استری بتلا

دمن

الٰہی کیا کیا مقدر مین لکہا ہے اور پہر یہ شور

جو دکہلائے گا وہ دیکہونگی ہین سب اے میرے داور

وزن انگریزی   دھن زلہ جھنجھوٹی   تال دادرا

طرز — "یارب یہ کیا ہوا یارب یہ کیا ہوا —"

راجہ چہیدی

کوئی سپاہی آؤ کوئی سپاہی آؤ   یہ چور ہے لے جا کے اسے زنداں میں بٹھا دو
لیجاؤ اوسکو ہیں تم اسکو زود تر   اس نے چرایا ہار ہے سونندا آ کر

سونندا

کم بخت دے بتا بدبخت دے بتا   ہوگا بہت برا ہی تیرا حال بھیا

دمن

مین کیا قبول کرون رانی جی مین نے نہیں لیا   جو کچھ کیا وہ میرے برالبد نے کیا

راجہ چہیدی

لیجاؤ ہر لا اسے لے جاؤ ہر لا   بیشک یہ بدلگام ہے بدکار ہے کوئی

[سپاہیوں کا اکر دمن کو گرفتار کرکے لیجانا]

چوتھا ایکٹ — دوسرا سین

راستہ — پردہ نمبر (۳)

[نل کا کمال زار آنا]

غزل   دھن بلاول   تال قوالی

طرز — "اجل اوس گل سے کہدے —"

نل

ہی ہی فرقت مین دمن کے   معلوم کس طرح ہو حالت مجھے دمن کے
چاہ ذقن مین اوسکے ڈوبا ہون جا مین   صدمہ ہا جہکا رہی ہے کرچاہت مجھے دمن کی

وہ کون سا ہی غم جو تو نے نہین دکہایا — اب تو دکہا دے یارب صورت مجہے دمن کی
جسوقت دیکہتا ہون مین سروواشجار — آتی ہے یاد او سدم قامت مجہے دمن کی
حق سے دعا ہی ہردم ہو آ نظر یہ غم — جلدی میسر ہووے صحبت مجہے دمن کی

[راجہ نل کا جانا]

چوتہا ایکٹ — تیسرا سین

راجہ بہیم کا محل — پردہ نمبر [۱۴]

[راجہ بہیم کا سعہ اندر سینا و اندر سین وبیٹرن دشیو دیو کا نظر آنا]

پد — دہن جوگیا اساوری — تال چاچر

طرز — ”آپ کا ہے سدا ہمپہ سایا —“

دونون لڑکے

چہوڑ کر ہمکو کس جا سدہارے — ہائے ماتا پتاجی ہمارے — چہوڑ کر

اندر سینا

کس طرف ڈہونڈہنے ہمکو جائین — تم تلک سلئے تہ کیسے آئین —

بن تمہارے ہین دکھ مین بچارے ۔ ہائے ماتا پتا جی ہمارے ــــ چھوڑ کر

اندر سین

ہائے بھائی کہان ہوگی ماتا — اور پتا ہے کہان اسے بد اتا
آنکھون سے نیر جاری ہین سارے — ہائے ماتا پتا جی ہمارے ــــ چھوڑ کر

اندر سیتا

اے بہن کیسی پھوٹی ہے قسمت — کس سے جا کر کہین یہ مصیبت
ہین برے دن ہمارے ٹ ا رے — ہائے ماتا پتا جی ہمارے ــــ چھوڑ کر

اندر سین

تاتا جی ہین کہان ماتا پیاری — جس کے غم مین یہ کرتے ہین زاری
اور پتا بھی کہان ہین دکھارے — ہائے ماتا پتا جی ہمارے ــــ چھوڑ کر

غزل — درمن بھاگ — تال پشتو

طرز ۔۔ کچھ غم نہین خدا کا ہے مجھ پہ بہت کرم ۔۔

راجہ بھیم

افسوس کسقدر مجھے ہوتا ہی رنج و غم — جب دیکھتا ہون اپنے نواسونکو چشم نم
نل اور دمنتی یاد بہت آتے ہین مجھے — مین کیا کہون کہ جانے کیسا ہی یہ الم
بیٹا و بیٹی ناتی پوتا سب دے مگر — ان بچون کا نہین مجھے بھاتا ہی درد و غم
نل سا شعور مند زمانے مین تھا نہین — اک آن کی ہی آئین ہوئے گیا کرم
اوسکے ہی سنگ دمنتی کی قسمت پلٹ گئی — بھگوان اونکے کر دے غم و رنج سب قلم

[لڑکون کا رونا راجہ کا سمجھانا]

چوتھا ایکٹ چوتھا سین

قید خانہ — پردہ نمبر [۱۷]

[دمن کا ہتھکڑیان وبیڑیان پہنے ہوے دکہلائی دینا]

غزل — دہن کلیان — تال قوالی

طرز — ،،کلیجہ مرا دہڑک رہا ہے —،،

دمن

کیا ہے کیسا ذلیل و رسوا فلک جور و جفائین دیکہو
لگائین تہمت ہین مجہہ بیچارہ ما ئے کی کچ ادائین دیکہو
اے الیشو لیلے جان ہماری کہ ہون مین جینے سے اپنے عاری
کدہر قضا سو گئی ہماری کہ جا کے جگائین دیکہہ

کلجگ کا آنا

یہ ظلم و آفت یہ جور و شدت یہ قہر و غربت یہ غم یہ ذلت
یہ پہوٹی قسمت یہ ٹوٹی حالت یہ درد و رنج و بلائین دیکہو

دمن
مصیبت ایسی نہ ہم پہ آتی
کلجگ
اگر نہ دل کو ہمارے ستاتی

دمن
کدہر سے آواز ہے یہ آئی
کلجگ
تم اپنے ہی دل سے بائین دیکہو

دمن
کلجگ

کہان سے آئے ہو کون ہو تم۔ تمہارا عاشق ہون ست ڈرو تم
نہ ایسی باتین ابھی کرو تم کہ گالیان ہم سنائین دیکھو

کلجگ

دمن

ہو میرے گھر سے پرے چلکے | سب ہیرا در سوا سے نل کے

کلجگ

دمن

ہو تم تو لایق مرے محل کے | ابھی وہ چولہے مین جا بین دیکھو

ملاؤ نل سے نہاد من رانی | تو پھر نہایت ہے مہربانی

کلجگ

ذرا گلے سے لگا لو جانی۔ نہ منہ بھی تجھکو لگائین دیکھو

دمن

نہ عیش چھوڑو نہ دکھ اٹھاؤ | نہ ہمکو غصہ عبث دلاؤ

دمن

یہ گر نہین وہ دفع ہو جاؤ کہ نکھیان جنکو کھائین دیکھو

(کلجگ کا افسون پھونکنا آگ کا شعلہ اٹھنا پیڑ یان سنکتا
جانا دمن کا آگ کی طرف لپکنا)

دمن

اے آگ مجھپر کیا کرم ہے مگر کچھ آیا تجھے رحم ہے
جلا دے مجھکو تجھے قسم ہے کہ تا ہم نہ جی جلائین دیکھو

(دمن کا جلتی ہوئی آگ مین گھس جانا)

ابیات تحت اللفظ

کلجگ

ستاتے ستاتے گیا ہنک تھکا | یہ اب کھٹلی ہے جالی ہے جا نپر
مصیبت اوٹھانا او مرنا اسے | ہنسی کھیل سمجھی ہے سب دکھ سہے

ارے ہائے اس کا کروں کیا علاج
برا لبول پیش آیا یہ سبر سے آج
بڑا مسک ہے جیسے نیکی کا یارا ہے
اوسی سے ابھی شیطان بھی ہارا ہے

[دست جگ کا آملا

سب جگ

کیوں حضرت ہیں کیسے مزاج شریف
ذرا اب کہو ہیں زبع فیشر

کلجگ

ہوئی مجھ سے بیشک خطا ہی بڑی
معافی میں ہوں مانگتا اس گھڑی
دمن ہے فرشتہ خصال اور نیک
نہ اس پر چلی میری تدبیر ایک
نہیں پر نہوی ہیں ہے اسکا جواب
تمہارا ہیں ہمارا ہیں ہمارا جناب

سب جگ

بھلا تجھ سے سچ کہوں کیا تھا
ستائے گا اب تو نہ اس کو ذرا

کلجگ

وہ اس قابل ہی کہ برائی کریں
جہاں تک ہے اب بھلائی کریں
سب ہی عورتوں کیلیے دہر ہیں
جبتی اور ستی کا نمونہ کہیں

سب جگ

شعر جب تک چڑھتا نہیں کوہ پر
وہ بس بلبلاتا ہی رہتا شتر

[دونوں کا جانا]

چوتھا ایکٹ پانچواں سین

دربار چھیدی راجہ - پردہ نمبر [۱۲]

[راجہ چھیدی کا تخت پر بیٹھا نظر آنا اور رامشگر کا گانا]

بنگالی چیز   دھن زلہ اسمین   تال دادرا

طرز — "آج میری جانی —"

شیرین جان

آج دھنڑ ماتھر مالی چوری کو روتے   ششوبی جپا کی مالی سنور دہ رے

[دربان کا آنا]

ابیات   تحت اللفظ

دربان

مہاراج جی اک شخص آیا ہے   وہ بدھب نگر کی خبر لایا ہے

راجہ چھیدی

اوسے جلد دربار میں آنے دو   خبر کیا وہ لایا ہے جاکر کہو

[دربان کا جاکر سشودیو کو لانا]

سشودیو

سکھی تمکو رکھے سدا ایشور   شتابی ہی اک بون لایا خبر
دمنتی جو ہے آپکی بھلنی   وہ راجہ جی بھیم کی پتری
مجھے اوسکے لینے کو بھیجا ہی یان   مرا نام سشودیو ہی مہربان

راجہ چھیدی

بہلا کیا یہ معلوم بہلا ہمکو حال
دمن ہے عزیز اپنی یہ خوش خصال

ستم اوس پہ ناحق کیا مین نے یان
بُلا لاؤ جاکر دمن کو اس آن

[دربان کا جانا]

بہتیجی ہے میری دمن نیکنام
میرے بہائی کی دختر ہے لاکلام

دربان کا دمن کو لیکر آنا راجہ چہیدی کا گلے لگانا

دمن بیٹی میری خطا معاف کر
چہپایا کیون اپنے کو اے نامور

دمن

مین کس مُنہ سے ظاہر بہلا کرتی حال
مقدر کا لکہا ہوا نیک فال

شودیوجی

مہاراج سچ ہے جو اِسنے کہا
مقدر مین اسکے تہا یون ہی لکہا

نہین شک ہے جو ہونہار ہوتی ہی
تو پہر عقل بہی ویسی ہو جاتی ہے

کرو اِن کو جلدی سے رخصت ابہی
ہین ماتا پتا اِن کے بیحد دکہی

راجہ چہیدی

یہان سے سنو آج ہی بیگمان
چلونگا مین خود اِسکو لیکر وہان

دمن [خود بخود]

مرا پیارا یتیم ہے جانے کہان
بن اوسکے ہون مین نالان اور پریشان

[سبھون کا جانا]

چوتہا ایکٹ چہٹا سین

بارہ دری راجہ بھیم پردہ نمبر [۱۴]

[راجہ بھیم اور اندر سینا اور اندر سین کا بقیہ سینر نظر آنا]

بھ — درین بنر ہنس — تال چاچر

طرز — ۱۱ سنتی یہ موری سنو موری پیارے

اندر سینا — و اندر سین

ماتا و پتا کیا آئینگے — نہین آئینگی ادھمی آس رے — رماتا

ناجی ابتک اسے بہنین کیون آدین ہرجی او واس رے

بیت گیے دن بہت نہ آئے جی ماتا پتا دونون پاس رے — ماتا

دونون نے ہمکو ہے چھوڑا ہی تنہا اس دکھ سے ہین جی ہراس رے

ہمکو ملا دے ماتا پتا سے جلدی ارے اکاس رے — ماتا

راجہ بھیم

انجان بالک ہین ماتا پتا بن ہوئے ہین بدحواس رے

بچھڑے سبھون سے جلدی ملا دے جلدی ارے اکاس رے — ماتا

[انیلو دیو کا معہ راجہ چھیدی و دمنتی کے آنا سب کا ملنا ملانا]

منوہی — درین بھیرون — تال چاچر

طرز — ۱۱ خدا راجہ جی کو رکھے شاد کام سدا

شو دیو

مین لایا دمنتی کو جا کر شتابی — یہ حاضر مین اب آپ دیکھو ذرا

راجہ بہیم

دمنتی میری جان اے والانسب　　مجہے کر دیا تونے بے جان اب

دمن

پتاجی سقدار کا تہا یہہ بدا　　غم و دکہہ الم سب جو مین نے سہا

دونون بچے

اے اما پیاری ہتی اتبک کہان　　تری ہیتہہ مین دونون تہے نیمجان

دمن

مرے پیارہ بچو اے مرے جگر　　تمہارے بنا دکہہ سہا آٹہون پہر

دونون بچے

پتاجی ہمارے کہان ہین بتا　　بہت یاد آتے ہین ہمکو پتا

دمن

مجہے سوتے جنگل مین سوتا ندر　　پتاجی تمہارے گئے چہوڑ کر

نیا یاد سے دہونڈہ مارا جہان　　نہین جانتی ہے مرا کہان

نثر مقفے

راجہ چہیدی - بہائی سنسار کی عجب مایا ہے بچاری دمن پر کیسی آفت جنگل مین روتے پیٹے مجکو ملی گہر لایا وہان شونندا نے ہار رکہنے کو دیا وہ ہار نہ معلوم کیا ہوا اوسکو چوری لگی مین نے لونڈی سمجہہ کر چوری کی علت مین قید کیا اگر شودیوجی نہ جاتے تو کاہے کو یہ حال کہلتا دمنتی نے مجہے سب حال چہپایا یا اپنا حال مطلق نہ بتایا مین اس کو ٹوٹے حال مین نہ پہچان سکا -

راجہ بہیم کسی کا اس مین کیا قصور ہے پر بیشو کی یہی مرضی تہی مگر دمنتی تمنے اپنا حال کیون چہپایا -

دمن اے پتاجی اور حال بہ وہان کی زبانی آپکو معلوم ہوا ہوگا جب لڑکون کو

لیکر ادہر آے مین سوامی کے ساتہہ بن مین گئی وہان سوامی نے مجہے مچہلی مار کر لاے اون کو مین بہون نے گئی وہ اوچہلکر تالاب مین جاتی رہین پہر پہلے تو وہ اور بعد اون کے مین سوگئی جب مین جاگی تو دیکہا کہ میرے سوامی نہتے مین بہیت اور دکہہ اوٹہاتی اور تکلیف پاتی چہیدی راجہ کے ملک مین پہونچی وہان نار کی چوری لگی پہر شو دیو جی وہان گئے اور مجہکو نانے سوامی کا پتہ نہین ملا کہ وہ کہان ہین

راجہ بہیم دمنتی محل مین جاؤ تمہاری ماتا تمہارے لیئے بہت بیقرار ہین -

[دمن کا دہون کو لیکر جانا]

راجہ نل کا پتہ لگنا چاہیے برہمن جی ایک کام کرو سب راجواڑون مین خبر بہیجہ دو کہ دمنتی کی دوسری شادی کے لیئے پہر سے سویمبر سبہا ہوگی اس خبر کے پہونچنے سے راجہ نل اگر کہین ہونگے تو چلے آئینگے اگر میعاد مقررہ تک نہ آئے تو ناچار اوسکی دوسری شادی کردینی ہوگی

برہمن بہت بہتر مین آج ہی اس کا بندوبست کرتا ہون اور منادی کرائے دیتا ہون

چوتہا ایکٹ ساتوان سین

راستہ پردہ نمبر [۲]

[منادی کا آنا بعدہ سبکا جمع ہونا]

مثنوی دہن زلہ جہنجہوٹی - تال چاچر

طرز " ارے لال دیوا سلرف جلد آ "

منادی

سنو یہ ڈھنڈورا تم لے صاحبو سوامبر سبہا ہو دوبارا چلو

جو ہے راجہ بھیم ایک بدھبا نگر ۔۔۔ دمن کی اُسکی بیٹی کی ہے سوممبر
ہر اک شخص آوے وہان پہ چلا ۔۔۔ نہ لائے خطر اپنے دل مین ذرا
دمن جسکی گردن مین ڈالیگی ہار ۔۔۔ اوسیکو ملیگی وہ خوش نوبہار
یہی راجہ کا ہے حکم اب یہان ۔۔۔ نہ جانے غلط حکم بیگمان

[سب کا جانا]

چوتھا ایکٹ آٹھوان سین

اصطبل پردہ نمبر [۷]

[راجہ نل کا گھوڑون کو ملتے ہوے کہلا دینا]

لاونی دہن جوگیا اساوری تال چاچر

طرز — "ہاے گھر سے گئی میری پیاری —"

نل

ہاے مین نے تو کی بہت ہے برائی
کیسے ہوگی بھلا پھر بھلائی

برائی کا کسی خیال جو کوئی بچتیا تا ہے ۔۔۔ اوسکو پہلے خلاق جہان اوسمین پھنساتا ہی
کنوان کوئی کسی کے واسطے گرچہ کھودا ہے ۔۔۔ تو پہلے آپ ہی تحت الثرا کو خود وہ جاتا ہی

ہائے مجھہ سے ہوئی بیوفائی
کیسے ہوگی میری پھر بہلائی

کیا ہے ہمنے کیسا ظلم اوس بیکس بیچاری پر
نہ کچھہ بھی درد آیا مجکو اوسکی آہ و زاری پر
کمر باندہی ہے ہائے مین نے آپ اپنی خواری پر
ہزارون لعنت ہے میری اس محبت ادباری پر

عمر بھر کو ہوئی اب جدائی
کیسے پھر ہوگی میری بہلائی

[راجہ اودھ کا آنا]

ابیات تحت اللفظ

[راجہ اودھ کا معہ ملازم کے آنا]

راجہ اودھ

تیار رتھہ کرو ابھی باہک جی زود تر
جائینگے ایک کام کو ہم اب بدہبب نگر

نل

بہتر ہے آپ چاہئے دل مین رکھو صبور
تیار ایک گھنٹے مین کرتا ہون رتھہ حضور

[راجہ اودھ کا جانا نل کا ملازم سے پوچھنا]

کیون جاتے ہین سرکار بدہبب نگر کو آج
معلوم ہو تمہین تو بتادو سری مہاراج

ملازم

بدہبب کے راجہ کی بیٹی دمنتی نار
ہے سومبر اوسی کی وہان آج نامدار

نل

مین نے بھی اوڑتے اوڑتے خبر کچھہ سنی ہے یہ
اچھا جی دیکھا جائیگا جب پہونچینگے اودھر

[ملازمون کا جانا]

یہ کیا دمن اب دوسری شادی کریگی ہائے
جنگل سے کیسے بدہبب نگر پہونچینگے وائے
مین نے کیا وہ کام کہ ہوگا نہین بھلا
اب عمر بھر تو مین نہین اس دکھہ سے چھوٹونگا
بدہبب نگر کو راجہ کے ہمراہ جاون اب
دیکھون تو کیا دکھاتی ہے تقدیر مجکو اب

[نل کا جانا]

چوتھا ایکٹ نواں سین

راجہ بھیم کا باغ پردہ نمبر [۸]

[دمن کا آنا للتا کا تعریف گانا]

دھرپد دھن چھپایا و کلارا تال چوتالہ

طرز — "درگن ات بیال ری —"

للتا

ترورے روپ انوپ بدن چندر ہو سے سندر

انگو پرت ہاتھ دیدے ہار ———— تیر ورے

نتر کنول کھنجن مین مرگ ہو کی چھب لین ہے

امرت بچن سن جیا پیا ہتا سو ہاتھ ———— تیر ورے

ابیات تحت اللفظ

دمن

للتا سکھی نہ پائی مرے سوامی کی خبر مدت ہوئی گئے ہوئے ہے تنہا چھوڑ کر

معلوم نہین اچھی طرح ہین یا نہین بن سے اوڑا کے لیگیا یا چلدئی کہین

شاید مین رانڈ بہو ہون کھلتا نہین ہے حال پھر سو ہبر سہاہے میری ہائے ذو الجلال

ہوتا ہی میری دوسری شادیکا سامان وا — افسوس غیر مرد کا منہ دیکھنا پڑا

للتا

منہ سے نہ بدشگونی کی بات اب نکالئے — پرمیشور جو چاہے تو ایکدم مین ملادے
شاید اسی سبھا مین آئین نل بھی تمہارے — آئین ہین اگر پیاری بیلے دن جو تمہارے

دمن

اوس روز نگ اونکا پتہ بھی للتا اگر — بیشک مین کہا کے سو ہونگی ایکدن زہر

للتا

پیاری جی چلکے کیجیے سبھو جن شتاب اب — مہاراج نل بھی زندہ ہین کیون سہتی ہو تعب

دمن

آئے نہین اگر تو سبھا مین نجاؤن گی — گل کے عوض مین للتا سکھی خار کہاؤنگی

[دونون کا جانا نل کا آنا]

نثر مقفیٰ

راجہ نل — یہی محل میری سسرال کا ہے اسی مین پیاری دمنتی ہوگی اے دیوار تو کیون سد رہی تو کیون میری دشمن بنی ہے ہٹ جا کہ مجھے اپنی پیاری کو دیکھنے دے اے خدا میری ولدلدسے یہا مین یہان آیا مگر مجھے دمنتی سے ملنے کی کیا امید میری صورت فقیرانہ اور اوس کا دربار شاہانہ شامت اعمال سے کالا منہ ہوگیا ہے کوئی پہچان بھی نہ سکے گا اگر اپنے کو ظاہر کردون تو سب ہنسینگے اور جھوٹا سمجھینگے لینے کے دینے پڑ جائینگے اصلی صورت ہوتی تو کوئی پہچان بھی لیتا کیا کرون اس باغ مین دمن بھی ضرور آئی ہوگی یہان مین بھی آیا جایا کرون شاید اوسکا جمال نظر آئے مگر وہ وعدہ تین آئی ہین مین یہان بے حکم آیا ہون ایسا نہ ہو کہ پکڑا جاؤن چھپ جانا چاہئے۔

(ایک درخت کی آڑ مین نل کا چھپ جانا دونون کا آنا)

ابیات تحت اللفظ

دمن

سنو راجہ اودہ کے ساتھہ اک دتھوان آیا ہے
اوسی کا نام بھی ہے نل یہ سچ اوس نے بتایا ہے
لگاؤ تم پتا جلدی سے اے للتا سکھی پیاری
کہین وہ ہی ہون سوامی جی تمہارے جاؤن بلہاری

للتا سکھی

چلو بھی تم بھی کیسی باؤلی کیون وہیان یہ آیا
ہزارون ہوتے ہین اک نام کے جگمین چھپے پایا
سُنا ہے ہم نے بھی ہے کوچوان اک نل ہی اوس کا نام
بھلا نل یان کدہر آتا یہان تہا کون اوس کا کام

دمن

سکھی آخر ہین وہ بھی آدمی جو رتھہ ہکاتے ہین
برابر ہین ہر اک انسان اس سنسار مین جگ بیچ ہین

(نل کا خط آڑ سے پھینک دینا)

راجہ نل

کرون افسوس اب مین کیا دمی ہے یہ دمن پیاری
یہ خط اب ڈالدیتا ہون وہ خود آکر اوٹھاے گی

(دمن کا خط دیکھکر کہنا اوٹھاکے)

دمن

سکھی دیکھو ادھر سے کاغذ آیا آج یہ کیسا
ابھی لاؤ ہمارے پاس تم اوسکو اوٹھاؤ جا

للتا سکھی

یہ کوئی خط ہے اسکو تم پڑھو اے پیاری واری جی
کیا جانے ایشور کس کا ہے یہ خط اے میری پیاری

[خط دیکھکر]

دمن

پڑھوں تو کھولکر اس خط کو جلدی اے میرے داور
نہ جانوں کس کا ہے خط اور آیا کس طرح یاں پر

[دمن کا خط کھولکر پڑھنا]

غزل دھن پیلو تال چاچر

طرز — "کہوں کیا فلک کا ستایا ہوں میں —"

دمن

وفادار تو ہے جفا کار ہوں میں — ستم دیدہ تو ہے ستمگار میں ہوں
تری دوستی پر ہزار آفرین ہے — تری دشمنی کا خطاوار ہوں میں
تجھے چھوڑ آیا ہوں جنگل میں جب سے — بہت اپنے جینے سے بیزار ہوں میں
نہیں منہ دکھانیکے قابل رہا ہوں — حقیقت میں تیرا گنہگار ہوں میں
تجھے آفرین اور ہی مجھپہ لعنت — تو ہے نیک خو اور بدکار ہوں میں
نہیں آرزو اب مجھے زندگی کی — تیری دید کا بس طلبگار ہوں میں
اگر کاٹ سر تیغ ابرو سے میرا — تو بہتر ہے تیرا سزاوار ہوں میں

ابیات تحت اللفظ

دمن

یہ خط ہے بہت کام میرا اے للتا سکھی جی تم — یہاں پر ہی اونکو ڈھونڈو تاکہہ یہ دمن سے ہو گم

[سہیلیوں کا جانا]

بھگوان میرے نل سے اسوقت جو تو ملا دے — ملہاری جاؤں جو یہ شکست میرا مٹا دے

[للتا سکھی کو نل کو دیکھکر دمن سے کہنا]

للتا سکھی

دیکھو سکھی دیکھو اس جا ہے کون بیٹھا — سب جسم تو ہی گورا اور منہ ہی اس کا کالا

راجہ نل

[خود بخود]

اس وقت جانور سے کچھ کم نہیں ہوں یارب — کیسے مجھے دمنتی پہچانے بھلا اب

راجہ نل [دمن کا نل کے پاس جا کر کہنا]

دمن — **راجہ نل** — **دمن** — **نل**

کیا مہاراج نل ہیں — ہان ہان دمنتی پیاری منہ کا لا کیون ہے بتلاو — بیوفائی سے تمہاری

راجہ نل

پیاری دمنتی تمکو جنگل میں چھوڑا تھا جو — اوس صبر سے یہ میرا سب حال ہے گا دیکھو

راجہ نل

تم بخشند و خطا کو تو اصلی شکل ہوئے

دمن

بخشا اے راجہ میں نے بھگوان سکھی رکھے

[دمن کا لڑکوں کو آتے دیکھکر کہنا]

دمن

لو آرہے ہیں بالک دونوں تمہارے سوامی

راجہ نل

ہیں وہ کہاں بلاو جلدی بتلا تو مجکو رانی

اندر سین

ماتا میرے پتا ہیں کیا یہ ہی اب ہمارے

دمن

ہان بچو پیارو یہی سوامی ہیں دکھ کے مارے

اندر سین

پیارے پتا جی تم بن ہم تھے بہت ہی بیکل

راجہ نل

تمسے دلا یا ہر نے دکھ اب گیا ہو سب ٹل

[راجہ بھیم کا سعہ دربار یوں سکا نا]

راجہ نل

تسلیم عرض کرتا ہوں اے جناب عالی

راجہ بھیم

اے پیارے دیکھکر اب تمکو ہوئی خوشحالی

راجہ بھیم

اچھا چلو دیکھے جلسہ جو مہر سپہا کا
اوس جا ہے سی خوشی ہے وہن ہی مبارکی کا
بھتا جو نکو ابھی تو خزانہ سے دے جا کر
سو سو اشرفیان ہر اک پاویہان پہ اگر
یہی منادی کر دو ہر شخص آوے اوس جا
کل ہی عجیب جلسہ دربار مین خوشی کا

[پردہ ان کا سعہ دربان کے جانا]

چوتہا ایکٹ — دسوان سین

راستہ ——— پردہ نمبر [۲]

[منادی کا آنا اور سبہ کا جمع ہونا]

ابیات - دہن نلہ جہنجہوٹی - تال دادرا

طرز - ” مقصود الفت ہے جو کہ اللہ کا نام “

منادی

معلوم کرین سب کہ ہی یہی حکم شہنشاہ
جلسہ مین آنے جانیکی ہی آج کہلی راہ
محتاج یا غنی ہو امیر ہو یا کنگال
آوے چلا دربار مین لاوے کچہہ خیال
آتے ہین راجہ نل جو اودہ دمن کے پاس
اوسکی خوشی کا جلسہ ہی ہر آدمی با ہرن

[سب کا جانا]

چوتہا ایکٹ — گیارہوان سین

دربار عام — پردہ نمبر (١٦)

دربار میں راجہ بھیم کو سندر من اور دمن سکھی اور سب درباریوں کے نظر آنا اور شگرون کا مبارکباد گانا

انگریزی وزن — دھن سندرا — تال دادرا

وزن "اٹھاکے بار ہم قدم قدم —"

سب

اب اختر فلک چمک چمک ہمارے شادمانی کی دکھا تماشہ چمک — اب اختر
اس چمن ہوئے ہم ستم الم قلق چھلک چھلک فلک سے برسے ہیں سدم — اب اختر
برسوں کے بچھڑے مل گئے ہیں آج آنکر ایسے ہی سبکے بچھڑونکو ملا دے اے شہر — اب اختر
حافظ کا شکر کرنہ دل سراے نظیر من تالیف تونے جو کیا نل ناٹک دمن — اب اختر
امید تھی یہ کہاں کہ ملے نل دمن بہم۔ خالق کا اپنے آج ہوا ہی کرم کرم — اب اختر

[راجہ اندر ست جگ کلجگ کا آنا اور نل اور دمن کو گلمین ہار پہنانا]

ابیات تحت اللفظ — راجہ اندر

سچ ہے اور دھن ہے نکو نل و دمن — تاقیامت ہے یہ ست کا چمن

کلجگ
جیسی تو پاک دامن عورت ہے — ایسی پاکدامن ہوگی اور نہ ہے
اے دمن میں معافی مانگتا ہوں — تیرے ست کی گواہی دیتا ہوں
میرے باعث مصیبت آئی تھی — راجہ اندر بخشدے اب خطا کو سبری بھی

ست جگ
ملا نہ دونوں ملا و آپس میں — بھیم جی شادی مبارک ہو تمہیں
ہے ستی اور جتی جیسی ہی دمن — اس جہان میں نہوگی ایسی زن

رہو دونون جہان مین تم دل شاد — گاؤ سب ملکر اب مبارک باد

سب کا مبارک باد معہ شفقت سنا تلا

انگریزی وزن — وہمن زلہ پیلو — تال کہروا

طرز — "ہمنے پیش خدا —"

کہیل یہ ختم ہوا فایق دوسرا — شکر تیرا سب ادا کرتے ہین ہم سدا
نکوئی آدمی جوا کہیلے کبہی ورنہ یہ بات ہی اوسکی ہو برملا
یہ نصیحت سنو گرچہ ناواقف ہو تو — شرط بہی نہ بدو کہیل کے یہ برا
جو تی سہ نہ دس بنے او تہائی تہن — چہوٹا مالک وطن آ گیا گیا بلا
بالدامن ستی ہے دمن سی جتی — وہ پینا مین استری کا نہین شک ذرا
کیا کیا آفت پڑی پت کے ساتہ رہی — دربدر تک پہرے ہر ستم بہی سہا
ثمرہ ست کا ملا ہی دمن کو بہلا ہی نظیر اب سدا اسکا حافظ خدا

(آپکا ہاتہ ملانا ڈراپ سین کا آہستہ آہستہ گرایا جانا)

(کہیل کا اختتام یا ناڈراپ سین کا گرایا جانا)

اشتہار

واضح ہو کہ اس کتاب کا حق تالیف جناب مرزا نظیر بیگ صاحب مولف کتاب ہذا و منیجنگ منیجنگ ڈایرکٹر وسٹریل تہیٹریکل کمپنی نے ہمیشہ کیلیے یہ فرمایا ہی اور اس ناٹک کی رجسٹری حسب منشاے قانون بست و پنجم سنہ ۱۸۶۷ء داخل رجسٹر سرکار انگلشیہ ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بلا اجازت مخبری ہمارے مقصد طبع نہ فرماوین بجاے فائدہ کے نقصان نہ اوٹھاوین

المشتہر

محمد مچہو خان مالک و مہتمم مطبع الہی آگرہ محلہ کمبوہ ٹولہ

ماہ جون سنہ ۹۹ء